ماہنامہ روحانی

تحفۂ روحانیات

نومبر ۲۰۱۱ء

سید عابد حسین شاہ

غار حراء کے اس در و دیوار کے نام جہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

ماہنامہ روحانی تحفہ روحانیات

ان اللہ علیٰ کل شیء قدیر

ادارہ روحانیات کا انقلابی قدم

جلد نمبر 6 — نومبر 2011ء — شمارہ نمبر 5

بانی ادارہ روحانیات وچیف ایڈیٹر

ماہر روحانیات

شہزادہ محمد ایاز مزمل حسین شاہ سہارنپوری

سب ایڈیٹر	محمد نبیل مزمل۔ سید عابد حسین شاہ
معاونین	ملک ذوالفقار علی اعوان، سید شبیہہ الحسنین رضوی
پروف ریڈر	سید آل محمد، حنیف یاسر
سرکولیشن منیجر	رضوان علی رضوی 0300-6368746
کمپوزنگ گرافکس	محمد مصباح العالم، محمد علی قریشی۔

مجلس مشاورت

سید عارف معین بلے ایکسپریس نیوز چینل — ڈائریکٹر
ریذیڈنٹ ایڈیٹر (روزنامہ ایکسپریس) — عابد کمالوی محکمہ تعلقات عامہ
ملک نسیم رضا ڈائریکٹر ایف آئی اے (ر) 0321-4382487۔ باباصدق انبالوی
علامہ آغا السید محمد ابوالحسن موسوی، صوفی مشتاق احمد چشتی صابری، علی اکبر (پشاور)

لیگل ایڈوائزر

محمد فیاض حسین (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)

مس شاہدہ وزیر (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)

ترتیب مضامین

قیمت فی شمارہ 50 روپے

بیرون ممالک سالانہ خریداری

انڈیا، ترکی، کویت، ایران، سری لنکا 3000 روپے

یورپ، فار ایسٹ 4000 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 5000 روپے

سالانہ ممبرشپ 600 روپے مع ڈاک خرچ

آفس

ادارہ روحانیات

نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ

0300-6351192

0333-6158193

061-8151583

ایڈیٹر، پبلشر محمد ایاز مزمل حسین شاہ نے منزل آرٹ پریس بوہڑ گیٹ، ملتان سے چھپوا کر مکتبہ روحانیات نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان سے جاری

ملتان مابه جنت اعلیٰ برابر است آهسته پابنه که ملك سجده می کنند

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کئے ہیں۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے۔ اس کی مدافعت صرف تعویزات وغیرہ سے نہیں کی جا سکتی جب تک اعمال کی درستی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ (ابو محمد مصباح العلم)

☆ کلمہ استغفار" اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔)

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِهٖ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَّمِّلْ وَالْخَصَائِصِ۔

استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

فضائل سورۃ مزمل شریف

حدیث پاک :۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرما دے گا۔

حدیث پاک :۔ اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی کو دور کردے گا۔ جس مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

حدیث پاک :۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرماتے اور صحابہ کرامؓ آپ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کر کے فرماتا ہے کہ جو سورۃ مزمل پڑھے گا اس کو عذاب و عقوبت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کئے جائیں گے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی۔ روایت حضرت شیخ فریدالدین گنج شکرؒ سے منقول ہے کہ: اگر جو شخص قبر پر ایک بار سورۃ مزمل پڑھے گا تو 300 برس تک صاحب قبر عذاب قبر سے دور ہوگا اور اگر 3 بار کوئی شخص صاحب قبر کے لئے سورۃ مزمل پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس صاحب قبر پر نہ ہوگا۔ آنحضرت نے فرمایا جو شخص سورۃ مزمل کا ورد جاری رکھے گا اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش و الواح

حضرت ابی خزامہؓ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا "میں نے حضرت محمد ﷺ سے دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویز (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (وظائف، نقوش اور الواح) جو ہم مشکلوں اور دکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نے فرمایا! یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں۔

ذوالحجہ زکات سورۃ مزمل

ذوالحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد دو رکعت نماز استغفار ادا کریں۔ 3 روز تک معمول رکھیں کہ استغفار کا ورد زیادہ سے زیادہ کریں اور تسبیح ذوالحجہ با آواز پڑھتے رہیں۔ تیسرے دن قبل نماز فجر سورۃ مزمل 14 بار شروع کریں یہ روزانہ 1 تعداد کا اضافہ کرتے جائیں یہاں تک کہ حج کے دن بعد نماز عصر سورہ مزمل 21 بار پڑھیں اور دعائے خاص ادائیگی زکات سورۃ مزمل مانگیں۔ اس دن روزہ رکھیں اور افطاری نمکین شے سے کریں۔ دعا طلب کریں کہ باری تعالیٰ سورۃ مزمل کی زکات اپنی ہمت اور طاقت کے مطابق ادا کی ہے اس سورۃ مبارکہ کے فیوض و برکات آئندہ سال تک جاری فرما مجھ سے جو بھی غلطی، کوتاہی یا گناہ دانستہ یا غیر دانستہ طور پر ہوئے ہیں آج حج کے موقع پر بصدقہ محمدؐ وال بیت وجمیع انبیاء المرسلین واولیاء کرام معاف فرما آئندہ مجھے گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما روزانہ سورۃ مزمل 3 بار ورد میں رکھیں اس ادائیگی زکات کے بعد سورۃ مزمل کے روحانی برکات آپ کے ساتھ ہونگے اول آخر درود مزمل کا ورد ہر بار لازمی رکھیں۔

ادارہ روحانیات

کسی بھی شہر میں رسالہ نہ ملنے کی صورت میں اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 0300-6368746

عباداتِ ذی الحجہ

اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ وَلِلّٰہِ الحَمدُ

عیدالاضحیٰ سے پہلے والے دن عصر کی نماز سے شروع کرنا ہے اور عید کے تیسرے دن عشاء کی نماز تک پڑھنا ہے اور ہر نماز کے بعد کم از کم تین باریا سات بار، نوبار، اور گیارہ بار پڑھے۔

حضرت محمدؐ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک نے ماہ ذی الحجہ کو بڑی برکت اور فضیلت والا مہینہ فرمایا ہے آپؐ نے فرمایا کہ اس ماہ کے دس دن بہت متبرک ہیں اور اس کی عبادت کا ثواب بہت ہے اور فرمایا کہ دس دن میں تین یوم تر دیہ یعنی آٹھ تاریخ یوم عرفہ ہے یعنی نو تاریخ یوم نحر ذی الحجہ کی دس تاریخ ہیں یہ تین دن تمام دنوں سے زیادہ مبارک ہیں اور اس کی عبادت کا بے انتہا ثواب بھی ہے۔

عباداتِ نوافل:۔ ☆ ماہ ذی الحجہ کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔

1:۔ذی الحجہ کی پہلی تاریخ اور چھٹی تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر حسب ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھیں۔

لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَحدَہٗ لَاشَرِیکَ لَہُ المُلکُ وَلَہُ الحَمدُ یُحیِی وَیُمِیتُ وَھُوَحَیٌّ لَایَمُوتُ بِیَدِہِ الخَیرُ وَھُوَ عَلیٰ کُلِّ شَیئٍ قَدِیرٌ۔

2:۔ذی الحجہ کی دوسری اور ساتویں تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھنا ہیں۔ **اَشھَدُاَن لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَاشَرِیکَ لَہٗ اِلٰـہٗ وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَردًا وِترًا وَّلَم یَتَّخِذ صَاحِبَۃً وَّلَاوَلَدًا۔**

3:۔ ذی الحجہ کی تیسری اور آٹھویں تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو دفعہ پڑھنے ہیں۔

اَشھَدُاَن لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَحدَہٗ لَاشَرِیکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَم یَلِد وَلَم یُولَد وَلَم یَکُن لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

4:۔ذی الحجہ کی چوتھی اور نویں تاریخ بعد نماز فجر یا ظہر ایک سو مرتبہ حسب ذیل کلمات پڑھنے ہیں۔

اَشھَدُاَن لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَاشَرِیکَ لَہٗ لَہُ المُلکُ وَلَہُ الحَمدُ یُحیِی وَیُمِیتُ بِیَدِہِ الخَیرُ وَھُوَ عَلیٰ کُلِّ شَیئٍ قَدِیرٌ

5:۔پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کوثر تین تین بار سورہ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔

6:۔ذی الحجہ کی پہلی جمعرات کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کوثر ایک بار سورہ اخلاص ایک بار پڑھے صدق دل سے اس نماز کا پڑھنے والا اپنی زندگی میں ہی اپنا مقام بہشت بریں میں دیکھ لے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

7:۔ذی الحجہ کے پہلے جمعہ کو بعد نماز ظہر چھ رکعت نماز تین سلام سے پڑھنی ہے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھیں پھر بعد سلام کے دس مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھے:۔

لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ المَلِکُ الحَقُّ المُبِینُ

8:۔اول آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر نماز کی قبولیت اور بخشش گناہ کیلئے خدا تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اپنی قدرت کاملہ سے اس نماز کے پڑھنے والے کو اس کے گناہ معاف فرما کر بہشت میں داخل فرمائے گا۔ عشرہ ذی الحجہ میں روزانہ باوضو کسی وقت بھی سورہ فجر کا پڑھنا بہت افضل ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ جو کوئی ان مبارک ایام کی حرمت کو مدنظر رکھتے ہوئے سورہ فجر کا ورد کرے گا حق تعالیٰ یوم حساب اس کی بخشش فرمائے گا اور اس کے لئے اس دن کا کوئی خوف نہیں ہوگا۔

9:۔ذی الحجہ کے دس دن برابر کثرت سورہ ضحیٰ پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سورۃ کے پڑھنے والے کو انشاء اللہ آتش دوزخ سے نجات عطا فرمائے گا۔

10:۔عیدالاضحیٰ کے دن کسی وقت باوضو قرآن کریم کی کم از کم سو آیات تلاوت کرے اللہ پاک اسے بہشت کی بے شمار نعمتیں انشاء اللہ عطا فرمائے گا۔

قرآن کی تلاوت قلب کا صیقل

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی آدم کے قلوب پر اس طرح زنگ چڑھ جاتا ہے جس طرح پانی لگ جانے سے لوہے پر زنگ آجاتا ہے۔ عرض کیا گیا کہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم دلوں کے اس زنگ کو دُور کرنے کا ذریعہ کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ: موت کو زیادہ یاد کرنا اور قرآن مجید کی تلاوت۔

(شعب الایمان للبیہقی)

تشریح: قلب کا زنگ یہ ہے کہ وہ اللہ سے اور آخرت کے انجام سے غافل اور بے فکر ہو جائے۔ یہ سارے چھوٹے بڑے گناہوں کی جڑ اور بنیاد ہے اور بلاشبہ اس بیماری کی اکسیر دوا یہی ہے کہ اپنی موت کو بہت زیادہ یاد کیا جائے۔ قرآن مجید کی عظمت اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کی خاص الخاص نسبت کو ملحوظ رکھتے ہوئے ادب اور اخلاص کے ساتھ اس کی تلاوت کی جائے اگر یہ تلاوت اللہ تعالیٰ کی توفیق سے شوق اور تدبر کے ساتھ ہوگی تو ان شاء اللہ قلب کے زنگ کو دُور کر کے اس کو نور سے بھر دے گی۔ اللہ تعالیٰ نصیب فرمائے۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے حجۃ اللہ البالغۃ میں قرآن مجید کی تلاوت پر کلام کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے: ''تلاوت قرآن کی روح یہ ہے کہ شوق و محبت اور انتہائی تعظیم و جلال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر قرآن پاک کی تلاوت کرے اور اس کے مواعظ اور نصائح میں غور اور اُن سے اثر لینے کی کوشش کرے اور اس میں بیان ہونے والے قصص اور امثال سے عبرت حاصل کرے اور جب اللہ کی صفات کا بیان آئے تو کہے ''سبحان اللہ' اور جب ان آیتوں سے گزرے جن میں جنت اور اللہ کی رحمت کا بیان ہے تو اللہ سے فضل و کرم فرمانے کی دعا کرے اور اپنے لئے جنت اور رحمت کا سوال کرے اور جب اُن آیتوں سے گزرے جن میں دوزخ کا اور اللہ کے غضب کا بیان ہے تو اللہ سے پناہ مانگے۔ بلاشبہ اس طرح کی تلاوت قلب کا خاص الخاص صیقل ہے۔ جس بندہ کو کسی درجہ میں ایسی تلاوت نصیب ہو اس پر اللہ تعالیٰ کا خاص الخاص فضل ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے اس فضل سے محروم نہ فرمائے۔

ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ کے کلام کو دوسرے کلاموں کے مقابلہ میں ویسی ہی عظمت فضیلت حاصل ہے جیسی کہ خود اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق کے مقابلہ میں اور اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کی صفت قائمہ ہے۔

خیر کی دو بنیادیں
قرآن اور صاحب قرآن

اُمت محمد ﷺ کے لئے سب سے پہلے جو چیز لازم رکھی گئی اور جس کو سراپا خیر قرار دیا گیا وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید ہے۔ جس کے متعلق احادیث میں **أصدق الحديث كتاب الله أو خير الحديث كتاب الله** فرمایا گیا۔ یعنی سراپا سچ اور سراپا خیر اللہ کی کتاب ہے۔ اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بابرکت ذات کے لئے خیر الھدی ھدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اطلاق فرمایا گیا یعنی بہترین سیرت سیرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

اللہ جل شانہ نے اُمت محمدیہ پر اپنا یہ عظیم احسان فرمایا کہ رسول انہیں وہ عطا فرمایا جو خیر البشر بھی ہیں اور سید ولد آدم بھی اور مالک الملک نے انہیں پوری کائنات میں افضل ترین بنایا۔ وہ اشرف الانبیاء بھی ہیں اور امام الانبیاء والمرسلین بھی۔ اور اللہ تعالیٰ نے ختم نبوت کا تاج ان کے سر پہ رکھ کر انہیں خاتم الانبیاء والمرسلین اور کتاب قرآن مجید عطا کر کے صاحب کتاب (یعنی صاحب قرآن) کا اعزاز بھی بخشا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں تم سب امتوں میں سے بہتر امت ہو جو لوگوں کے لئے ظاہر کی گئی ہے تم نیکیوں کا حکم کرتے ہو اور برائیوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

امت محمدیہ پر فرشتوں کا رشک کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمانے سے ہزار برس پہلے سورۃ طٰہٰ اور یٰسین پڑھی۔ سو جب فرشتوں نے سنی تو کہنے لگے کہ اس امت کے کیا کہنے جس پر یہ کلام نازل ہوگا اور ان کے سینوں کے کیا

کہنے جن کے اندر یہ کلام ہوگا اور ان زبانوں کے کیا کہنے جو اس کو پڑھیں گی۔ (مشکوٰۃ شریف)

اسی لئے سرکار دوعالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن پاک کی تعلیم کو بہترین معروفیت قرار دیا ہے: "خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ"۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سب سے بہتر اور افضل بندہ وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔ (صحیح بخاری)

قرآن مجید کے معلم اور متعلم کا مقام

قرآن مجید کو کلام اللہ ہونے کی حیثیت سے جب دوسرے کلاموں پر اس طرح کی فوقیت اور فضیلت حاصل ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق پر حاصل ہے۔ تو ظاہر ہے کہ اس کا سیکھنا سکھانا دوسرے تمام اچھے کاموں سے افضل واشرف ہوگا۔ علاوہ ازیں یہ ایک حقیقت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے اہم پیغمبرانہ وظیفہ وحی کے ذریعہ قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ سے لینا، اس کی حکمت کو سمجھنا اور دوسروں تک اس کو پہنچانا اور اس کو سکھانا تھا اس لئے اب قیامت تک جو بندہ قرآن مجید کے سیکھنے سکھانے کو اپنا شغل اور وظیفہ بنائے گا وہ گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاص مشن کا علمبردار اور خادم ہوگا۔ اور اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خاص الخاص نسبت حاصل ہوگی۔ اس بنا پر قرآن پاک کے معلم اور متعلم کو سب سے افضل واشرف ہونا ہی چاہئے۔ لیکن یہ اسی صورت میں ہے جبکہ قرآن مجید کا یہ سیکھنا سکھانا اخلاص کے ساتھ اور اللہ ہی کے لئے ہو، اگر بدقسمتی سے کسی دنیوی غرض کے لئے قرآن سیکھنے سکھانے کو کوئی اپنا پیشہ بنائے تو مسلم شریف کی ایک حدیث پاک میں ہے کہ وہ ان بدنصیبوں میں سے ہوگا جو سب سے پہلے جہنم میں جھونکے جائیں گے اور اس کا اولین ایندھن بنیں گے۔
(معارف الحدیث)

سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد اَشْرَافُ اُمَّتِیْ حَمَلَةُ الْقُرْآنِ وَاَصْحَابُ اللَّیْلِ (یعنی میری امت میں سب سے زیادہ شریف لوگ وہ ہیں جو قرآن کے حاملین ہیں اور راتوں کو بیدار رہنے والے ہیں۔)
(مشکوٰۃ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت

ایک مرتبہ سرور دوعالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو چند وصیتیں فرمائیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ عَلَیْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَاِنَّهٗ ذِكْرٌ لَّكَ فِي السَّمَاءِ وَنُوْرٌ لَّكَ فِي الْاَرْضِ (تم تلاوت قرآن اور ذکر اللہ کو اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ اس سے آسمان میں تمہارا تذکرہ ہوگا اور زمین میں تمہارے لئے نور ہوگا)۔ (مشکوٰۃ)

عمل خیر: قرآن خود بھی خیر اس کے پڑھنے والے بھی خیر کے مستحق۔ الغرض قرآن شریف کی عجیب شان ہے۔ اسے پڑھو تو اس سے بہتر وظیفہ نہیں، اس کا علم سیکھو تو اس سے بڑھ کر کوئی علم نہیں۔ اسے دستور زندگی بناؤ تو اس سے بڑھ کر کوئی قانون نہیں۔ خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ اس کو عمل خیر کہا گیا۔ اگر اس کے حقائق کھولو تو اس سے بہتر حکمتیں نہیں اگر اس کی کیفیات اپنے اوپر طاری کرلو تو اس سے بڑھ کر سکون قلب کوئی نہیں۔ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

"قرآن" یہ خیر ہے اور ہر خیر اس سے وابستہ ہے۔ یہ نعمت ہے اور ہر نعمت اس کے صدقہ سے ہے۔ یہ برکت ہے اور تمام برکتیں اس کے ذریعہ سے ملتی ہیں، یہ پھول ہے اور اس میں ہمہ اقسام خوشبو موجود ہیں۔ دنیا میں بھی اس کے ذریعہ خیر، قبر میں بھی اپنے پڑھنے والے کے لئے خیر اور آخرت میں شافع بن کر خیر، جنت میں یہ فرمان کہ قاری پڑھتا جا اور جنت کے درجات چڑھتا جا۔ اس خیر کے کیا کہنے مالک الملک ہمیں یہ نعمت خیر نصیب فرمائے۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی سیدنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"مَنْ اَرَادَ الْعِلْمَ فَعَلَيْهِ بِالْقُرْآنِ فَاِنَّ فِيْهِ خَبَرَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ"

"جو شخص علم حاصل کرنا چاہتا ہو وہ قرآن پاک کو لازم پکڑے کہ اس کے پہلوں اور بعد والوں سب کے علوم ہیں۔"

خود آقائے نامدار فخر موجودات معلم کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اُوْتِيْتُ عِلْمَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ" اگلوں اور پچھلوں کے تمام علوم مجھے عطا فرمادیے گئے۔

تعلیم قرآن پر بشارت عظمیٰ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے ابوذر (رضی اللہ عنہ) اگر تم کہیں جا کر ایک آیت قرآن کی سیکھ لو یہ تمہارے لئے سو رکعت (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے اور اگر تم کہیں جا کر ایک مضمون علم (دین) کا سیکھ لو خواہ اس پر عمل ہو یا نہ ہو یہ تمہارے لئے ہزار رکعت (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے۔

حج اور قرآن

تحریر: چیف ایڈیٹر
محمد ایاز مزمل حسین شاہ

قارئین تحفہ روحانیات کو حج کی مبارک ہو، اس بابرکت خوشی کے موقع پر روحانی ماہنامہ کا یہ شمار خاص طور سے حج اور قرآن نمبر کے عنوان سے ترتیب دیا گیا ہے۔ فریضہ حج بیت اللہ سنت ابراہیمی ہر اس مسلمان پر فرض ہے جو کہ اس کی استطاعت رکھتا ہو۔ سال رواں کے ماہ نومبر میں 10 ذی الحج عیدالاضحیٰ منائی جائے گی۔

امت مسلمہ کے اس خاص مذہبی تہوار کے موقع پر حج سے متعلقہ قرآنی آیات اس مضمون میں ترتیب دی گئی ہیں تاکہ کسی بھی خاص مسلک کا اختلاف نہ ہو۔ قرآن پاک کی اہمیت سے کوئی بھی مسلمان انکاری نہیں۔ لہذا بالترتیب ارکان حج کے متعلق قرآن پاک کی آیات درج ذیل فریضہ حج کی ادائیگی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

خانہ کعبہ ۔ بیت الحرام
بنی نوع انسان کیلئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کیلئے پہلا گھر

اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے (ثواب کے لئے) اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا۔ تم مقام ابراہیم کو جائے نماز مقرر کرلو اور ابراہیم (علیہ السلام) اور اسماعیل (علیہ السلام) کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔ (سورۃ البقرہ 125)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لوگوں کو ادائیگی حج (خانہ کعبہ) کیلئے پکارنا

اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کے لئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور طواف کرنے والوں (اور) قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو۔

اور لوگوں میں حج کیلئے آواز دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) راستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہوکر) چلے آئیں۔
(سورۃ الحج 26،27)

حج بیت اللہ
ہر صاحب استطاعت پر فرض

اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی تمام دنیا سے بے پرواہ ہے۔ (آل عمران، 97)جز

حج کے مقررہ مہینے

(اے محمد ﷺ) لوگ آپ سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دیجئے کہ وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ (سورۃ البقرہ، 189)
حج کے مہینے (مقرر ہیں جو) معلوم ہیں۔ (سورۃ البقرہ، 197)

سفر حج میں زاد راہ (اخراجات و ضروریات سفر کا سامان) ساتھ لینا

اور زاد راہ (یعنی راستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ (فائدہ) زادہ راہ (کا) پرہیزگاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو۔

ایام حج میں جائز تجارت کی اجازت

اس کا (تمہیں) کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو۔ (سورۃ البقرہ، 198)

غیر وطنی (زائر آفاقی) کیلئے حج تمتع

عمرہ: اور اللہ کی (خوشنودی) کیلئے حج اور عمرے کو پورا کرو .... تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

نیت حج باندھ لینے اور حالت احرام میں آ جانے کی پابندیاں اور احتیاط

تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کرے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے مباشرت نہ کوئی بے حیائی (بدکاری) کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔ (سورۃ البقرہ، 197)

حالت احرام میں شکار کھیلنے کی ممانعت

تمہارے لئے چارپائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال کردیئے گئے ہیں سوائے ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ (سورۃ المائدہ،1)

مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی) جو اللہ کی نذر کردیئے گئے ہوں اور جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جارہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلب گار ہوں اور جب احرام اتار دو تو پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام (خانہ کعبہ) سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو۔ (سورۃ المائدہ2)

مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش کرے گا (یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ (سورۃ المائدہ94)

حالت احرام میں سمندری شکار کی اجازت

تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) شکار اور ان کا کھانا حلال کردیا گیا (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کیلئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جس کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو۔ (سورۃ المائدہ،96)

احرام کی پابندیاں توڑنے پر کفارہ کی ادائیگی

مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چارپایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کردیں قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے۔ یا کفارہ (دے اور وہ) اس کے مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزا) چکھے (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کردیا اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا اور اللہ غالب اور انتقام لینے والا ہے۔

(سورۃ المائدہ95)

طواف خانہ کعبہ: تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے) اپنی خوشی سے بھلائی کرنے والوں کا اللہ قدر شناس اور انہیں خوب جاننے والا ہے۔ (سورۃ البقرہ(158)

مقام ابراہیم علیہ السلام پر ادائیگی نوافل

اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم (علیہ السلام) کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو۔ (سورۃ البقرہ125)

اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم (علیہ السلام) کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا۔ (سورۃ آل عمران،87)

سعی صفا و مروہ

بے شک (کوہ) صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اس لئے جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا ایک نیک کام ہے) (سورۃ البقرہ158)

وادی منیٰ میں قیام (یوم الترویہ۔8ذوالحجہ)

پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کو یاد کرو۔ جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

(سورۃ البقرہ200)

عرفات مزدلفہ (مشعر الحرام) میں قیام

(یوم عرفہ۔9ذوالحجہ)

......اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ (ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے۔

یوم حج اکبر: (سب سے زیادہ مناسک حج کی ادائیگی کا دن)

یوم عیدالاضحیٰ (10ذوالحجہ)

قربانی کی ادائیگی کا دن۔ وادی منیٰ میں قیام

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں سے بے زار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دست بردار ہے) پس اگر تم توبہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر نہ مانو (اور اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے اور (اے پیغمبر) کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سناؤ۔

(سورۃ التوبہ،3)

ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں پھر ان کو خانہ کعبہ (یعنی بیت اللہ) تک پہنچنا (اور ذبح ہونا) ہے۔ (سورۃ الحج 33)

حج کے مقررہ ایام میں قربانی

تاکہ وہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں اور (قربانی کے) مقرر دنوں میں چوپائے مویشی (کے ذبح کے وقت) جو اللہ نے ان کو دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو بھی کھلاؤ۔ (سورۃ الحج 28)

اونٹ کی قربانی (نحر)

اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ (سورۃ الحج 36)

قربانی کی ادائیگی کے بعد حلق یا قصر کی اجازت

اور اللہ (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو اور اگر (راستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ (سورۃ البقرہ، 96)

قربانی سے پہلے سر منڈوا لینے پر یا مقررہ ایام میں قربانی نہ دینے پر فدیہ

.....اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی قسم کی تکلیف ہو۔ تو اگر وہ سر منڈوا لے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو جائے) تم مطمئن ہو جاؤ جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین دن روزے ایام حج میں رکھے اور سات دن جب واپس ہو۔ یہ پورے دس دن ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل وعیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (سورۃ البقرہ، 196)

قربانی کا مقصد اور فلسفہ

اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون۔ بلکہ اس تک تمہاری پرہیز گاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے ان کو تمہارا مطیع فرمانبردار کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو اور (اے پیغمبر) نیک لوگوں کو خوشخبری سنا دو۔ (سورۃ الحج، 37)

طواف افاضہ کیلئے مکہ معظمہ آنا

پھر چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں۔ (سورۃ الحج، 29)

ایام تشریق (11، 12، 13 ذوالحجہ)

وادی منیٰ سے مکہ معظمہ واپسی

اور (قیام منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے (دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کے لئے ہیں جو (اللہ سے) ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔ (سورۃ البقرہ، 203)

تعظیم شعائر اللہ: یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کو جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے۔ تو یہ (فعل) دلوں کی پرہیز گاری میں سے ہے۔ (سورۃ الحج، 32)

مناسک حج کی پابندی

یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ (سورۃ الحج، 32)

حضور ﷺ کے تمام عمروں کا بیان

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے انہیں بتلایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار عمرے کئے سب کے سب ذوالقعدہ میں تھے سوائے اس عمرہ کے جو آپ ﷺ نے اپنے حج کے ساتھ ادا کیا۔ حدیبیہ سے ایک عمرہ کیا ذی القعدہ میں، اس سے اگلے سال پھر ذی القعدہ میں عمرہ کیا اور ایک عمرہ جعرانہ سے کیا ذی قعدہ میں جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اموال غنیمت کی تقسیم فرمائی تھی اور ایک عمرہ حج کے ساتھ کیا۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے حج ادا فرمائے؟ فرمایا کہ ایک حج کیا اور عمرے چار کئے۔

(صحیح بخاری، ص286)

آؤ توبہ کریں

تحریر۔ عابد کمالوی
(ڈائریکٹر محکمہ تعلقات عامہ / فیصل آباد)

''ذکر اور خدمت'' پڑھنے کے بعد قارئین ابھی تک فون کر رہے ہیں ماہ مبارکہ میں محبت کرنے والوں کی طرف سے دعاؤں کے گلدستے اور اخلاص کی خوشبو معطر کئے رکھتی ہے بس یہی میری زندگی کا حاصل ہے کہ اسے منافع والی زندگی سمجھتا ہوں وگرنہ کائنات بنانے والے نے تو اسی زمانے کی قسم اٹھا کر یہ کہہ دیا ہے ''قسم ہے زمانے کی بے شک انسان خسارے میں ہے'' اور انسانوں میں سارے مذاہب اور فرقوں کے لوگ شامل ہیں بحیثیت مجموعی تو اولاد آدم گھاٹے اور نقصان میں ہے بس ایک ہی راستہ بھی بتا دیا ہے اس نقصان سے نکلنے کا وہ یہ کہ ''مگر وہ لوگ جو ایمان لائے'' نیک اعمال کرتے رہے۔ حق اور صبر کیساتھ رہے خلاصہ تو یہی نکلتا ہے کہ انسان جب ایمان، نیک اعمال اور صبر وحق کی خوبیوں سے ہٹ جاتا ہے تو وہ خسارے میں چلا جاتا ہے یہی وہ صورت ہے جب انسان انسان کا، مسلمان، مسلمان کا بلا سبب بلا جواز گلا کاٹنا شروع کر دیتا ہے وہ کائنات ارضی پر فتنہ وفساد برپا کرتا ہے، نا انصافیاں کرتا ہے، ظلم کرتا ہے تو نظام ہستی چلانے والا اس سے ناراض ہو جاتا ہے پھر زمین پر سونامی، زلزلے، سیلاب، آفات، بھوک ننگ، بیماریاں، پُر اسرار بلائیں اور امراض نازل ہوتے ہیں خطرے کی گھنٹیاں چیختی ہیں، انتباہ کے نقارے بج اٹھتے ہیں۔ انسان پھر نہیں سوچتا وہ زلزلہ پروف گھر بنانے کی تدبیریں کرتا ہے کبھی پہاڑوں پر بسیرا کرنے اور کبھی میدانوں کو اپنا مسکن بنانے کی پلاننگ کرتا ہے۔ اللہ کی طرف سے آنیوالے عذابوں کو موسموں کے تغیر وتبدیل اور جغرافیائی تبدیلیوں کا نام دیتا ہے کچھ ایسے بھی ہیں جو اپنے کرتوتوں کی وجہ سے مشکل میں پڑتے ہیں لیکن اسے اللہ پر ڈال دیتے ہیں اور جب خوشحالی آتی ہے تو قرآنی فکر کی رو سے اسے اپنی عقل اور خوبی کا نتیجہ کہتے ہیں حالانکہ ہر حال میں اللہ کا شکر گزار اور صابر وشاکر بند ہو کر رہنا چاہیے لیکن انسان بھی کیا چیز ہے اللہ نے قرآن پاک میں کئی مقامات پر اس کا ذکر کیا ہے کہیں یہ کہا کہ یہ مخلوط نطفے سے پیدا کیا گیا ہے۔ کہیں کہا کہ اسے اس پانی سے پیدا کیا جو پشت اور چھاتیوں کے بیچ سے اچھل کر نکلتا ہے۔ کہیں یہ بھی فرمایا کہ اسے سڑے ہوئے گارے کی کھنکناتی مٹی سے پیدا کیا ہے۔ ایک جگہ یہ کہا گیا کہ اے انسان تو وہ وقت بھی یاد کر جب کہیں تیرا کوئی ذکر اذکار ہی نہیں تھا۔ پھر یہ بھی فرمایا کہ یہ جلد باز ہے، جھگڑالو ہے، لالچی ہے، تنگ دل ہے، یہ تو مختصراً اس کی مجموعی اوقات ہے اور ایک ہر شخص کی اپنی اوقات ہوتی ہے اسی سے یہ ضرب المثال۔ بنی ہے کہ فلاں اپنی اوقات سے باہر ہو گیا ہے۔ فلاں کو اپنی اوقات یاد نہیں۔۔۔۔ اللہ نے بھی کہا ہے کہ اللہ کی حدود کو ذات سے انسان عاجز ہے، عجز وفقیری پیغمبروں اور انبیاء کا شیوہ رہا ہے حتیٰ کہ مکہ فتح ہوتا ہے اور خدا خود یہ فرما رہا ہے کہ جب فتح ونصرت آ پہنچی تو تم نے لوگوں کو اللہ کے دین میں جوق در جوق داخل ہوتے دیکھ لیا تو اب اپنے رب کی تسبیح حمد کے ساتھ بیان کر، استغفار کر، توبہ کر لیکن آج کتنی مساجد ایسی ہیں جہاں وقت دعا سارے نمازی رو رو کر اللہ کو منا رہے ہیں اور تنہائی میں آہ سحر گاہی کے ساتھ رونے والے کتنے ہیں اللہ اور سید الکائنات ؐ نے ریا کاری سے منع فرمایا لیکن وہ خدمت و مدد سوائے رضائے الٰہی اور مخلوق خدا کی خدمت کے جذبے کیساتھ جو کی جاتی ہیں ان کے علاوہ میرے دوست بتا رہے تھے کہ اسی لاہور میں فیشنی دعوتوں پر روزانہ چالیس لاکھ روپے سے زیادہ خرچ ہو جاتے ہونگے۔ کیا ایک سال کے اندر سیلاب کے مارے ہوئے لوگ مکمل طور پر اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے ہیں؟ کیا بدین میں جو بارشی سیلاب نے تباہی مچائی ہے وہ ہمیں پر تکلف دعوتوں سے نہیں روک سکتی، کیا مرشد اقبال برسوں پہلے ایسے ہی کہہ گئے تھے۔

آ کے مسجد میں جو ہوتے ہیں صف آرا تو غریب
زحمت روزہ جو کرتے ہیں گوارا تو غریب
نام لیتا ہے اگر کوئی ہمارا تو غریب
پردہ رکھتا ہے کوئی تمہارا غریب
امراء نشہ دولت میں ہیں غافل ہم سے
زندہ ہے ملت بیضا غرباء کے دم سے

تو پھر آیئے عشرہ اول ذی الحجہ میں اجتماعی توبہ کا اہتمام کریں ''اے اللہ ہمیں دوزخ کی آگ سے چھٹکارا دے'' والی دُعا کی کثرت کریں، غرور، نخوت، نمائش، ریا کاری، تکبر، امارت اور دولت کے بتوں کو توڑ دیں۔ میرا رابطہ نمبر 0333-4969301 بھی ہے۔

خواجۂ خواجگان
سلطان الہند

حضرت معین الدین چشتی سنجری اجمیری

تحریر: سید عارف معین بلے

بارگاہِ رسالتؐ سے حکم ملنے پر جنوبی ایشیاء میں آپؒ نے روحانی سلطنت قائم کی

اجمیر شریف میں دربارِ خواجہ غریب نوازؒ پر حاضری............ ہم شرمندہ ہیں۔

آپ کی عظمت وجلالت کے سامنے تعظیماً ہمارا سر جھکا ہوا ہے۔

وفورِ عقیدت سے آنکھوں میں آنسو بھی آگئے ہیں۔اسی لئے منظر دھندلا گیا ہے۔دھندلا دھندلا نظر آرہا ہے۔

جو دعائیں ہم سوچ کر آئے تھے، وہ یاد نہیں رہیں۔

یاد ہے تو یہ بات کہ ہم نے آپ کو تو یاد رکھا لیکن آپ کی تعلیمات کو بھلا دیا ہے۔

آپ نے تعلیم کے حصول اور اپنے "اندر کے انسان" کی سکھ شانتی کیلئے اپنا آرام تج دیا۔

دیس دیس اور نگر نگر جا کر علم وعرفان کے موتیوں سے اپنا دامن بھرا۔سنجر میں باغ اور پن چکی سے اتنی آمدنی حاصل ہو سکتی تھی کہ آپ کو کچھ اور کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔زندگی کی تمام آسائشات آپ کا مقدر بن سکتی تھیں لیکن اچھا کھانا، اچھا پہننا اور بظاہر اچھے حالات کیساتھ جینا آپ کا مسئلہ نہیں تھا۔اسی لئے تو آپ نے روح کی آسودگی اور قلب کی بالیدگی کیلئے کٹھن راستوں کا انتخاب کیا۔

پیوند آپ کی پوشاک کی زینت تھے۔

قناعت آپ کا زادِ راہ تھا۔

فقر آپ کا اوڑھنا بچھونا اور یادِ الٰہی میں رونا آپ کا معمول تھا۔

آپ کی کتابِ زندگی کا ایک ایک ورق آنکھوں کے سامنے آگیا۔میں نے خود سے پوچھا کہ کیا میں نے خواجہ بزرگؒ سے کوئی روشنی حاصل کی ہے؟

کیا روح کی آسودگی کیلئے اپنا آرام تجا ہے؟

کیا فقر وقناعت کو ملکِ عدم تک رسائی کیلئے زادِ سفر بنایا ہے؟

ان سوالوں پر غور کرتا ہوں تو کوئی جواب نہیں سوجھتا۔البتہ عقیدتاً جھکا ہوا سر بارِ ندامت سے اور جھک جاتا ہے۔

خواجۂ خواجگاں کا دربارِ انوار آنکھوں کے سامنے ہے۔

البتہ کچھ دکھائی نہیں دے رہا۔کچھ سجھائی نہیں دے رہا۔

تجلیات نے آنکھوں کو خیرہ کر دیا ہے۔روشنی بڑھ جائے تو بھی بینائی جواب دے جاتی ہے۔

لفظ نہ سوجھیں تو قوتِ گویائی جواب دے جاتی ہے۔

میں بھی زندگی کے اسی تجربے سے گزر رہا ہوں۔

زبان گنگ ہے لیکن دل کی دھڑکنیں کہہ رہی ہیں کہ آپ کے دربار میں حاضر ہو کر بڑے بڑے لوگ بھی انتہائی چھوٹے نظر آنے لگتے ہیں۔

تاریخ کے آئینے میں دیکھ رہا ہوں کہ اپنے وقت کے بادشاہ میلوں کی مسافت پیدل طے کر کے آپ کے آستانے کی طرف سر جھکائے بڑھ رہے ہیں۔کچھ احتراماً پابرہنہ ہیں۔

ان کی نظر میں مطلوبہ منزل کے راستے بھی اتنے مقدس ہیں کہ ان پر سر کے بل چلنا چاہئے، لیکن یہ محض محاورتاً ممکن ہے، اس لئے انہوں نے ننگے پاؤں چلنے کی روایت قائم کی۔

دنیا کی ہر دولت ان کے پاس ہے، بلکہ جسے چاہیں نواز دیں مگر پھر بھی کچھ تو کمی ہے جس نے بادشاہوں کو بھی آپ کے در کا گداگر بنا دیا ہے۔

وہ آپ کے در پر آکر ادب سے دیئے جلاتے ہیں۔چڑھاوے چڑھاتے ہیں۔منتیں مانتے ہیں۔اور دامنِ مراد بھر کر لوٹتے ہیں۔

جو فقیر "بادشاہوں اور سلطانوں کی جھولی بھر دے، وہ کتنا بڑا "امیر" ہوگا۔

جو بے سہاروں کا ہاتھ تھام لے، وہ کتنا بڑا دستگیر ہوگا۔

آپ کی عظمت کو دنیا نے جانا اور پہچانا۔اسی لئے تو حکمرانوں نے بھی آپ کے در کی گدائی کو اپنا اعزاز سمجھا۔

دربارِ رسالت ﷺ میں حاضری دنیا مسلمانوں کا خواب اور اعزاز وافتخار ہے۔مگر کتنے ہیں؟ جن کی حاضری اور حضوری کو بارگاہ رسالتؐ سے قبولیت کی سند ملی ہو۔

یہ آپ کا امتیاز اور اعزاز ہے کہ جب آپ نے حاضر ہو کر عرض کیا

"السلام علیکم یا سید المرسلین ﷺ"

تو جواب دیا گیا۔

"وعلیکم السلام یا قطب المشائخ"۔

بارگاہِ رسالت پناہ ﷺ سے یہ عطا اور ایک خوبصورت لقب کی عنایت بلاشبہ آپ کی حاضری اور حضوری کی قبولیت کی آئینہ دار ہے۔

آپ کی عظمت کے کیا کہنے۔

چلہ کشی کے بعد داتا دربار سے آپ کو "ہندالولی" کے خطاب سے نوازا گیا۔

آپ کے پیر و مرشد خواجہ عثمان ہارونیؒ کو آپ کی مریدی پر فخر تھا۔

اپنے عہد کے اولیاءؒ اور صوفیاءؒ نے بھی آپ کی روحانی بزرگی اور برگزیدگی کا اعتراف کرتے ہوئے آپ کو بہت سے القابات و خطابات مرحمت فرمائے۔

جس ہستی کو بارگاہِ رسالت ﷺ سے ہندوستان کی روحانی سلطنت سونپی گئی ہو۔

سلطان الہند کا منصب عطا کیا گیا ہو۔

جسے "نائب رسول فی الہند" بنا کر بھیجا گیا ہو۔

اس کے آستانے پر اپنے عہد کے بادشاہ اور سلطان نہیں آئیں گے تو کہاں جائیں گے؟

میں بھی آپ کے آستانے پر بہت کچھ سوچ کر آیا تھا۔ مگر جو سوچ کر آیا تھا، وہ یاد نہیں۔

اتنا یاد ہے کہ میں نے آپ کی تعلیمات کو کبھی یاد نہیں رکھا۔

آپ سے محبت کا دم ضرور بھرتا رہا۔

لیکن جن باتوں سے آپ نے منع فرمایا تھا، وہی کچھ کرتا رہا۔

آپ کی عظمت کے ترانے ضرور گاتا رہا مگر آپ نے علم و عرفان کے جو موتی لٹائے تھے، ان سے اپنے جیون کا افلاس دور نہیں کیا، اندھیروں میں زندگی گزار لی۔

لیکن آپ کے افکار و خیالات کی روشنی سے اپنے راستوں کو پُرنور نہیں کیا۔

یہ یاد رہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ میں تمام مریدوں کے بغیر جنت میں نہیں جاؤں گا۔ یہ نہیں سوچا کہ ہمارے اعمال کو بخشوانے کیلئے خواجہ بزرگؒ کو ہماری وجہ سے نبی نورِ رحمت ﷺ کا سامنا کرنے میں کتنی ندامت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ہم دنیا کو یہ تو بتاتے ہیں کہ انہوں نے آنا ساگر کے پانی کو اپنے مشکیزے میں سمیٹ لیا تھا۔ اور کوزے میں دریا بند کرنا انہی کی شان اور پہچان ہے۔

ہم یہ بھی بتاتے ہیں کہ:

انہیں یہ کہہ کر اجمیر میں اپنی جگہ سے اُٹھنے کو کہا گیا کہ یہاں راجہ کے اونٹ بیٹھیں گے تو آپ نے بُرا نہیں منایا بلکہ اتنا کہا کہ اونٹ اس جگہ سے ہٹ کر آگے بھی بیٹھ سکتے ہیں۔ اس لئے آپ کو اٹھنا ہوگا۔ چنانچہ آپ یہ کہہ کر اُٹھ گئے کہ اب اونٹ ہی بیٹھیں گے۔ اونٹ بیٹھ گئے۔ لیکن جب ان کی ضرورت پڑی تو بھی نہ اُٹھے۔ بڑی کوشش کی۔ آخر یاد آگیا کہ جس درویش کو اٹھایا گیا تھا، وہ کیا کہہ گئے تھے۔ انہیں ڈھونڈا، ان سے معافی مانگی۔ پھر وہ اونٹ اٹھے۔

ہم خواجہ بزرگؒ کی یہ شان بھی بتاتے ہیں کہ جب راجہ کے حکم پر اجمیر میں مسجد کی تعمیر کے وقت تیل بند کر دیا گیا تھا اور تمام دکانداروں کو خبردار کر دیا گیا تھا کہ کوئی انہیں تیل نہ بیچے تو آپ کے وضو کے پانی سے چراغ جل اٹھے تھے۔

یہ کیا ہمیں ان کی بہت سی کرامات یاد ہیں،

لیکن یہ یاد نہیں کہ آپ کی پوری زندگی مشکلات میں گزری ہے۔

اکثر روزے سے ہوتے۔ اور افطار میں بھی روٹی کے چند کنارے کھاتے تھے۔

آپ نے کپڑا کبھی قیمتی نہیں پہنا۔ آپ کے لباس میں بہت سے پیوند ہوتے تھے۔

اور پیوند بھی خود لگاتے تھے۔

وصال کے بعد جو لباس آپ کے جسم پر تھا، بعد میں جب اس کا وزن کرایا گیا تو بارہ سیر نکلا۔

یہ وزن پیوندوں کی وجہ سے تھا۔ ذرا سوچئے کہ کتنے پیوند ہونگے جو ایک درویش کی پوشاک بارہ سیر کی ہوگئی۔

آپ غریبوں کی مدد کرتے تھے۔ بیماروں کی عیادت اپنا فرض اولین سمجھتے تھے۔

کوڑھیوں کو گلے لگاتے تھے۔ کوئی مسلمان بھائی دنیا سے گزر جاتا تو اس کی نماز جنازہ میں شریک ہوتے تھے۔

دن اور رات میں دو بار قرآن پاک ختم کرتے تھے۔ عبادت اور ریاضت میں مستغرق رہتے تھے۔

(جاری ہے)

تحت الشعاع سیارگان

تحریر: ریشم نجم (راولپنڈی)

جیسا کہ چند نااہل اور خودساختہ نجومیوں نے شرف زحل پر اودھم مچا رکھا ہے، میں نے سوچا کہ دیگر سیارے بھی حالت شرف میں یا شمس کے نیچے تحت الشعاع ہوں گے تو پھر کسی جاہل کو خیال آ جائے گا کہ مطلوبہ سیارے کا شرف ادھورا ہے تو میں نے سوچا کہ پہلے ہی لکھ دوں تا کہ سند رہے اور بوقت ضرورت کام آئے نیز قارئین بھی پریشان نہ ہوں۔

سیارہ مریخ:

ایشیاء کے حکماء کا قول ہے کہ مریخ رجعت، مستقیم اٹھارہ ماہ میں بارہ برج طے کرتا ہے، اسے جس برج میں رجعت ہوتی ہے اسے 127 دن اور اگلے برج کو 15 دن میں طے کرتا ہے، رجعت میں مریخ کی رفتار 65 دن میں 12 درجے ہوتی ہے جب شمس کے قریب ہو تو اس کی رفتار تیز ہو جاتی ہے جس عنصر کے برج میں راجع ہوتا ہے اسی برج کے عنصر کے براج میں آتا ہے تو پھر رجعت کرتا ہے۔ اگر مریخ برج حمل میں راجع ہو تو پھر برج اسد اور قوس میں راجع ہوگا اگر مریخ تحت الشعاع ہو جائے تو اس کے شرف کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔

عطارد:

عطارد شمس کے ساتھ طلوع غروب ہوتا ہے اگر فرض کریں کہ اسے شمس کی شعاعیں کچھ کہیں تو آج عطارد کا وجود نہ ہوتا۔ ایشیا کے حکماء کا قول ہے کہ یہ بارہ برج 360 دنوں میں طے نہیں کرتا ہے جیسے پانی کا جانور کبھی پانی میں نہیں ڈوبتا اسی طرح یہ شمس کے ساتھ رہ کر اس کا کچھ نہیں بگاڑتا، جب شمس سے 27 درجے پیچھے ہوتا ہے تو رجعت کرتا ہے، پھر مستقیم ہو کر شمس سے آگے نکل جاتا ہے۔ ہر سال میں تین مرتبہ رجعت کرتا ہے: جس عنصر کے برج میں رجعت ہوتی ہے اسی عنصر کے برج میں اسے دوبارہ رجعت ہوتی ہے، برج رجعت میں 63 روز اور مستقیم حالت میں 19 روز رہتا ہے۔

مشتری:

مشتری 130 درجے شمس سے پیچھے ہوتا ہے تو رجعت کرتا ہے جب شمس سے چار برج آگے تو مستقیم رہتا ہے، مشتری سال میں چار ماہ رجعت میں آٹھ ماہ مستقیم رہتا ہے۔ یہ تیسرا سیارہ ہے جو سست رفتار ہے، یہ بارہ برج 13 سال سے کم عرصہ میں طے کرتا ہے اور ایک برج راجع اور مستقیم ہو کر 13 ماہ میں طے کرتا ہے جب شمس 130 درجے پیچھے ہوتا ہے تو رجعت کرتا ہے۔ شمس سے چار برج آگے مستقیم ہو جاتا ہے۔ جب شمس سے تین برج آگے ہو تو اس کی رفتار دس دقیقے روزانہ ہوتی ہے جب شمس سے تین برج پیچھے ہو تو اس کی رفتار 5 دقیقہ یا اس سے بھی کم ہو جاتی ہے۔ یہ ایک آتشی سیارہ ہے، شمس کے تحت الشعاع ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

زہرہ:

زہرہ اور شمس کا سالانہ دور ایک سا ہے، یہ 365 دن اور چند گھڑیوں میں بارہ برج طے کرتا ہے۔ زہرہ 45 درجے شمس سے آگے نہیں جاتا اور 45 درجے شمس سے پیچھے رہتا ہے۔ ایک سال راجع ہوتا ہے اور ایک سال مستقیم میں رہتا ہے جب مستقیم ہوتا ہے تو بارہ برج 324 دن میں طے کرتا ہے۔ رجعت میں 32 دقیقے الٹا چلتا ہے، اس مضمون میں یہ طے کیا ہے کہ سورج کے قریب ہونے سے کسی سیارے کو فرق نہیں پڑتا۔ سیارہ شمس جسے ہندی یونانی نجوم میں بادشاہ فلک کہتے ہیں کیا اسے ہبوط نہیں ہوتا۔ تو یہ کیسا بادشاہ ہے جس کی اپنی حالت خراب ہو جاتی ہے۔ خدارا نجوم کا حکم لگاتے وقت سوچ لیا کریں کہ بے تکے احکام مذاق کا موجب بنتے ہیں مجھے جب کسی بات کی سمجھ نہیں آتی تو ایاز مزمل صاحب سے پوچھ لیتا ہوں۔

علم کیرل سے سوالات کے جواب دینا

جوں جوں استادان نجوم اس علم میں دھنستے چلے گئے توں توں علم نجوم شارٹ کٹ یا تن آسانیاں تلاش کرنا شروع کیں۔ ویسے کسی بھی نجوم میں صحیح زائچہ بنانے میں سات آٹھ گھنٹے صرف ہوتے ہیں چونکہ سائل کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ وہ اتنی دیر انتظار کرے۔ وہ کہتا ہے آٹھ گھنٹوں میں آدمی لاہور سے ملتان پہنچ جاتا ہے اور آپ کہہ رہے ہیں کہ آٹھ گھنٹے کے بعد آئیں۔ مذکورہ رسالے میں فوری حکم لگانے کے کئی احکام شائع ہو چکے ہیں۔ آج میں آپ کو ایک اور طریقے سے متعارف کرا رہا ہوں۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی طریقے ہیں چونکہ یہ سب سے ہی زیادہ آسان ہے وہ آپ کی خدمت میں پیش ہے۔

ستاروں کی چال اور وظیفے کا کمال

مریخ تثلیث مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعرات	17 نومبر	06:37 تا 07:31	12:52 تا 14:39	مشرق	20:38 تا 21:45	جنوب مشرق

دفع امراض نسواں

مقصد عمل) اس عمل سے ایسی خواتین فائدہ اٹھا سکتی ہیں کہ جن کے ایام مخصوصہ میں بے اعتدالی ہو یعنی کہ ایام مخصوصہ کی ترتیب درست نہ ہو یا جن افراد کو بواسیر یا شدید قبض کا مرض لاحق ہو، عمل سے قبل تانبہ چاندی کا ایک فنگر رنگ تیار کروالیں۔

(عمل) اول 21 بار درود شریف مزمل، ایک تسبیح استغفار، 211 بار آیت مبارکہ "**حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت و ھو رب العرش العظیم**" کو پڑھ کر پانی پر پھونک دیں۔ آخر میں 21 بار درود شریف پڑھیں، چھلے کو 7 بار نیم گرم کریں ہر بار دم کیے ہوئے پانی میں بجھا دیں۔ چھلا تیار ہونے کے بعد دائیں ہاتھ کی درمیان والی انگلی میں فوراً پہن لیں یا پھر اس رنگ کو بعد میں منگل کے روز رات 08:30 منٹ پر پہنا جائے۔

زہرہ تسدیس زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
منگل	22	08:28 تا 09:21	14:38 تا 15:30	شمال مغرب	17:14 تا 18:22	شمال مشرق

حصول مقصد

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر میں بزرگ خواتین سے اپنے مقصد کے حصول کیلئے دعا کروائی جاسکتی ہے یا بزرگ خواتین سے دنیاوی اور دینی فائدہ کے حصول کیلئے مدد لی جاسکتی ہے یا وہ بزرگ خواتین جو کہ اثاثہ مال وجائیداد رکھتی ہو اور کوئی شخص ان سے مالی فائدہ لینے کا خواہشمند ہو سیاروں کی اس نظر میں عمل کرسکتا ہے۔

(عمل) نیلے رنگ کے کاغذ پر دائرہ بنائیں اس دائرہ کے اطراف میں **یا**

اللہ یا غنی یا مغنی یا منعم بحق یغنیھم اللہ من فضلہ بحق کھیعص بحق حمعسق بحق آلر بحق المر تحریر کریں اور درمیان میں اپنا مقصد لکھیں۔

فرض کریں کہ ایک شخص کسی بھی بزرگ عورت سے مالی یا روحانی یا والدہ سے وراثتی جائیداد چاہتا ہے تو وہ شخص اس طرح دائرہ کے درمیان اس طرح عزیمت لکھے گا۔ الٰہی بحرمت اسمائے مبارکہ وہ آیت مبارکہ حروف مقطعات فلاں بن فلاں کا دل میرے لئے اس قدر نرم کردے کہ (اپنا مقصد) فوری حل ہو بوسیلہ واسطہ **یا ایھا المزمل** انشاءاللہ تعالیٰ چند یوم میں مقصد پورا ہوگا بشرط کہ درج بالا دعا مبارکہ مع اسم الٰہی روزانہ 313 بار اول آخر درود مزمل کے ہمراہ ورد میں رکھے۔

جو لوگ نقش بنانے کے فن سے واقف ہیں درج بالا اسم الٰہیہ و آیت مبارکہ کے اعداد ابجد قمری استخراج کر کے نام مع سائل مع والدہ+اعداد مقصد+نام فرد حصول مقصد کل اعداد برآمد کر کے مربع خالی البطن تحریر کریں اور سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ باقی عمل ورد درج بالا طریقہ سے کریں۔

زہرہ تثلیث مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار	28	08:28 تا 09:21	11:07 تا 11:59	شمال مغرب	18:23 تا 19:30	شمال مشرق

حصول مال و دولت

(مقصد عمل) سیاروں کی یہ نظر تسخیر دولت حصول مال کیلئے بہت مجرب ہے اس کے علاوہ اسی نظر کے تحت تسخیر محبوب کیلئے بھی اعمال کیے جاسکتے ہیں۔

(عمل) چاندی کی تختی پر **یا منعم یا معز یا باسط یا ودود** کل عدد 409 اسم الٰہی کے اعداد استخراج کرنے کے بعد اپنے نام اور پھر مقصد کے عدد شامل کردیں۔ کل اعداد حاصل کرنے کے بعد مخمس چاندی کی پلیٹ پر تیار کریں دوسری جانب دونوں سیاروں کا طلسم تحریر کریں قبل از عمل بخورات روشن کریں۔ تیار کی گئی لوح کو اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں

روزانہ ورد درج بالا اسم الٰہی کا کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد ہی مقصد پورا ہو جائیگا۔ جو لوگ نقش تیار نہ کر سکیں وہ چاندی کی تختی یا ہرن کی جھلی پر درج بالا اسم الٰہی ساعت مبارکہ میں 409 بار ورد کریں ہر اسم کو 14 بار اطراف میں لکھیں درمیان میں اپنا مقصد تحریر کرنے کے بعد دونوں سیاروں کا طلسم بنائیں اور دی گئی ہدایت کے مطابق اپنے بازو پر باندھ لیں۔

قارئین تحفہ روحانیات سے التماس ہے کہ نقوش اور عبارت عمل کی خود بھی پڑتال کر لیں۔ ادارہ کی جانب سے ان باتوں کا خاص خیال رکھا جاتا ہے مگر پھر بھی غلطی کا احتمال ہے۔ خاص طور سے قرآنی آیات کی قرآن پاک سے پڑتال کریں۔ بہت باریکی سے خیال رکھنے کے باوجود دینی عبارات یا قرآن پاک آیات کی کمپوزنگ غلطی لاعلمی میں ہو سکتی ہے۔ قارئین خود بھی احتیاط کریں۔ (ادارہ)

حالت قمر

قمر در عقرب: 23 نومبر 06:59 تا 25 نومبر 06:57

ہبوط قمر: 23 نومبر 10:10 تا 11:46

قمر در ثور: 09 نومبر 12:46 تا 12 نومبر 01:10

شرف قمر: 09 نومبر 16:48 تا 18:50

شادی بیاہ کی تاریخیں

2,3,4,5,6,10,11,17,18,25,26,29

مختصر تعارف زحل

تحریر: خضر عباس پیاسی
فاضل پور سٹی ضلع راجن پور

سیارہ زحل جسے انگلش میں Saturn کہتے ہیں علم نجوم میں خادم فلک کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ یہ سیارہ نحس اکبر ہے۔ جس کی وجہ سے تباہی، بربادی، رکاوٹ، خودکشی کا سامنا ہوتا ہے۔ دائرۃ البروج میں برج جدی اور برج دلو کا حاکم ہے جو 12 برجوں کا دور 29 سال میں مکمل کر لیتا ہے یعنی ہر برج میں تقریباً اڑھائی برس گزارتا ہے۔ اس کا دن ہفتہ عدد 8 جو منحوس ہے۔ زحل کا مقام ساتویں فلک ہے۔ زحل کی تباہی بربادی سے بچاؤ کے لئے لوح زحل نجتی ہے جو ہم تیار کرتے ہیں۔ جس شخص کا ستارہ زحل یا نحس عدد 8 ہو تو اس کی وجہ سے گھریلو ازدواجی زندگی میں الجھنوں اور پریشانیوں کا سامنا رہے، آمدن کم اور اخراجات زیادہ ہوں، مال و دولت کا نقصان ہو، کاروباری اور تجارتی کاموں میں تنزلی ہو، ملازمت سے جواب دہی بھی ہو سکتی ہے۔ جس میں موذی مرض لاحق ہو، دشمنوں کا خوف رہے، غم، بندش، پھانسی، آگ، جلاوطنی رہے، ہر کام میں رکاوٹ، التوا اور ناکامی کا سامنا کرنا پڑے، عزت و مرتبہ میں کمی واقع ہو بلکہ بے عزتی اور بدنامی کا خطرہ رہے۔ حکومت وقت سے اختلافات پیدا ہوں، لڑائی جھگڑے میں زیادہ وقت گزرے، قید و بند کی سزا بھی ہو سکتی ہے۔

اہل زحل کے موافق کاروبار یہ ہوتے ہیں: الیکٹریشن، کوئلہ کا کاروبار، مکینکل، انجینئر، جرنلسٹ، لائبریری کے سیکرٹری، جائیداد، زراعت، زمین، معمار، نقشہ نویس، روحانی علوم، سول سروس پبلشنگ، کمپیوٹر کا کام، ٹھیکیداری سے متعلقہ کام وغیرہ۔

موافق نگینے: نیلم، یاقوت، زرقون، لاجورد، عقیق۔

صدقات: سیاہ ماش ہفتہ کی پہلی ساعت 6 بجے تا 7 بجے صبح ادا کرنا چاہئے، روغن سیاہ تلوں کا تیل، سیاہ تل، سیاہ بکری، گائے، بھینس کا ذبیحہ، سیاہ کپڑے سیاہ مکوڑوں کو اجناس ڈالیں۔ جو لوگ صدقہ ادا نہ کر سکیں وہ اسم اعظم کا ورد کریں۔ اسم اعظم دفع نحوست درج ذیل ہے: یہ ورد 797 بار پڑھے:

یافتاح یارزاق = کل میزان

308 + 489 = 797

نحس اکبر عدد 8

ستارہ زحل نحس اکبر کی تباہ کاریاں، زحل تخت یا تختہ کا ستارہ ہے

محفل دعائے خاص کی برکت

جو شخص علم الاعداد و علم نجوم سے معمولی سی واقفیت رکھتا ہو اس کو تجربہ ہوتا ہے کہ ایسے افراد جن کا ذاتی عدد 8 ہو، نام کا کلی نمبر 8 یا برتھ کی نمبر 8 ہو یا حاکم ستارہ زحل ہو، پیدائش 23 دسمبر تا 19 فروری کی تاریخوں کے درمیان ہو نحس ترین ستارہ زحل کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ زحل پریشان کرنے والا منحوس ستارہ ہے۔ پاکستان میں جس قدر بڑے سیاستدان اقتدار میں رہے بالآخر زحل کے زیر اثر افسوسناک انجام کو پہنچے۔ لہٰذا زحل اور عدد 8 تخت یا تختہ کا ستارہ ہے۔ مثلاً جناح کا عدد 8 ہے اور محمد جناح کا برج جدی ستارہ زحل نحس اکبر تھا، جناح صاحب کی زیارت میں تکلیف دہ وفات ہوئی۔ اس کے بعد ذوالفقار علی بھٹو کا برج جدی اور حاکم ستارہ زحل تھا اور لفظ بھٹو کا عدد بھی 8 بنتا ہے۔ 4-4-1979 کو بھٹو صاحب کو پھانسی کی سزا دی گئی مہینے اور دن کا عدد 8 بنا اور سن کا عدد 1+9+7+9=8 گویا اس دن عدد 8 کی متوازیت تھی۔ ضیاء الحق نے اقتدار سنبھالا۔ ضیاء الحق کا برج اسد ستارہ شمس تھا مگر 17-8-1988 کو طیارہ بم پھٹنے سے جل کر راکھ ہو گیا۔ تاریخ کا مفرد عدد 8، ماہ اگست کا عدد 8 اور سن کا عدد 1+9+8+8=8 بنا۔ گویا اس دن تاریخ کا عدد 8، ماہ کا عدد 8 اور سن کا عدد 8 تھا، یعنی 8 کی میزان تھی۔ انجام موت ہوئی کہ راکھ بھی نہ ملی۔ محمد نواز شریف کا عدد 8 ہے اور ان کا برج جدی ستارہ زحل ہے جب ان کا نام میاں نواز شریف تھا تو ان کو روکا گیا کہ لفظ میاں ہٹا دیں تو عدد 6 بن جائے گا، انہوں نے لفظ میاں ہٹا دیا مگر تبرک اسم محمد کا اضافہ کر کے پھر 8 بن گیا۔ 8 چونکہ تخت یا تختہ کا عدد ہے اور عدد 8 مخالف عدد 5 ہے اور 12+10+1+9+9+9 کا عدد 32=5 انقلاب آیا اور جنرل پرویز مشرف نے اقتدار سنبھالا اور محمد نواز شریف جیل میں رہے اور نواز شریف کو پوری فیملی کے ساتھ 8 سال تک جلاوطن ہونا پڑا۔ اسامہ کا عدد 8 نحس اکبر ہے۔ اسی کی وجہ سے افغانستان کو تباہی سے دو چار ہونا پڑا۔ افغانستان کا صدر حامد کرزئی کا عدد بھی 8 ہے، زرداری

صاحب کا عدد بھی 8 ہے جیل میں رہے برج جوز ستارہ عطارد بے نظیر کا برج شار ہے اس کی پریشانیاں عوام اپنی نظروں سے دیکھ چکے ہیں۔ سیاسی اقتدار ختم۔ اربوں روپے کی کرپشن کے مقدمات خود اور اولاد جلا وطن رہے بالآخر شہید ہو گئیں۔ اللہ ایسی مصیبت سے بچائے جیسا کہ سبھی جانتے ہیں کہ 8 کا عدد منحوس ترین ستارہ زحل سے منسوب ہے۔ اس کی نحوست کا اندازہ لگانے کے لئے یہی کافی ہے کہ نواب اکبر بگٹی کی المناک موت بھی اس عدد 8 کی منحوست کی وجہ سے ہوئی۔

یعنی یہ حقیقت ہے کہ اس دن جو تاریخ مہینہ اور سال تھا وہ عدد 8 پر محیط تھا۔ یعنی تاریخ 26 = 6 + 2 = 8 مہینہ 8

سال 2006=6+(0+2+0)=8 اس طرح اس دن عدد 8 کی میزان تھی نواب اکبر بگٹی جیسے قدر آور شخصیت کو نحوست سے نہ بچا سکی۔ پاکستان کے سابقہ صدر مشرف کا برج اسد ستارہ شمس ہے ذاتی عدد 8 ہے جس کی وجہ سے ذلت اور رسوائی کا سامنا کرنا پڑا۔ زرداری صاحب کا عدد 8 ہے اللہ رب العزت ان کو محفوظ رکھے اور مولا کریم صدر پاکستان کی توفیقات میں اضافہ فرما تا رہے۔ گویا اس وقت پاکستان پر عدد 8 کی بادشاہت ہے۔

پاکستان میں عدد 8 کے زیر اثر تباہ کن زلزلہ

اکتوبر 2005ء پاکستان کے علاقہ مظفر آباد، بالاکوٹ، اسلام آباد دیگر پہاڑی علاقہ جات میں صبح 8 بج کر 52 منٹ پر شدید زلزلہ آیا تھا جبکہ 8 بج کر 53 منٹ پر دل سوز وجان لیوا تباہی و بربادی ہو چکی تھی۔

تاریخ زلزلہ 8 (نحس)

مہینہ: اکتوبر (اک ت وب ر) 17=2+2+6+4+2+1

8=1+7 نحس

سن: دو ہزار پانچ: دو ہ زار پ ان ج=8 نحس

گھنٹے کا عدد: 8، منٹوں کا عدد 53=3+5=8 نحس

نحس ترین عدد 8 کا تعلق نحس اکبر ستارہ زحل ہے اور متعلقہ دن ہفتہ ہے جبکہ 8 اکتوبر 2005ء کو ہفتہ تھا۔ اسلام آباد میں بھی زلزلے سے ایک ٹاور کو نقصان ہوا تھا جس کا نام مارگلہ تھا۔

مارگلہ: م ا ر گ ل ہ 17=1+7=8

اسلام آباد ایئر بلو طیارہ حادثہ

پاکستان کی نجی ہوائی سروس ایئر بلو کا طیارہ کراچی سے اسلام آباد جاتے ہوئے اسلام آباد کی مارگلہ پہاڑی سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گیا۔ جس میں 146 سواریاں تھیں 6 عملہ کے ارکان تھے کل 152 تعداد معہ مرد و خواتین تھے۔

کل تعداد معہ عملہ 152=2+5+1=8 نحس

وقت آمد طیارہ: 9 بج کر 35 منٹ پر اسلام آباد کی حدود میں داخل ہوا۔

9 بج کر 35 منٹ کا مفرد عدد 9+5+3=17=1+7=8 نحس

وقت: 9 بج کر 44 منٹ پر اسلام آباد میں موجود مارگلہ کی بلند چوٹی سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا کوئی انسان زندہ نہ ملا سب جل کر شہید ہو گئے۔

9 بج کر 44 منٹ کا مفرد 9+4+4=17=17=1+7=8

پائلٹ پرویز اقبال: پ ر و ی ز ا ق ب ا ل:

2+2+6+1+7+1+1+2+1+3=26=2+6=8 نحس

پائلٹ پرویز اقبال کو 35 سال کا تجربہ تھا اور 35 کا مفرد 8 بنتا ہے جس کی وجہ سے تباہی ہوئی۔ جو زحل کا عدد ہے۔

بخورات زحل۔ میعہ سائلہ، دال سیاہ ماش، سیاہ مرچ، لونگ خواص زحل

رنگت سرخی مائل سیاہ، خاکی، سمت جنوب، لذت شور جلالی، نحس اکبر زحل ہر انسان کی زندگی کا سب سے بڑا معلم ہے۔ تخت یا تختہ کا شار ہے۔ دوران عمل زحل عامل کی یہ غذا ہونی چاہئے۔ کھچڑی، ماش دال، تل سیاہ (کنجد) بادنجان، میوہ ہائے خشک، زحل کی متعلقہ خوشبو عطر گل ہے۔ تعلق زحل کا عدد 8 ہے۔ صفر سے 9 تک اعداد میں سے عدد 8 ہمیشہ نحس ترین جاہ کن ثابت ہوا ہے۔ ابجد قمری میں زحل اور عدد 8 کا اثر حروف، ح ف، اور ض سے ہے، ان حروف سے شروع ہونے والے نام زحل کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ ایسے افراد جن کی پیدائش 23 ستمبر سے 18 فروری کے درمیان ہو وہ زحل کے زیر اثر ہوتے ہیں یا جن کے نام کا مجموعہ 8 بنتا ہو وہ بھی زحل کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ مثلاً

نصیر: ن ص ی ر 5=9+9+1+2=17=7+7+1=8 نحس

زحل کو سمجھنے کیلئے ابجد قمری کے اعداد آپ کو زبانی یاد ہونے چاہئیں۔ جن کی تاریخ پیدائش 8 ہو وہ زحل کی گرافت میں ہوں گے یا جن کی تاریخ پیدائش کا مجموعی عدد 8 بنتا ہو ان پر زحل اثر کرے گا یا جس کے نام کا لکی نمبر 8 بنتا ہو وہ بھی زیر اثر زحل ہوگا۔ نام کا ذاتی عدد نام کا لکی نمبر اور برتھ لکی نمبر معلوم کرنے کے لئے جوابی لفافہ بھیج کر زائچہ ہم سے بنوائیں۔

(زائچہ بنوانے کے لئے اپنا نام + والدہ کا نام + عمر یا تاریخ پیدائش + مقام پیدائش + وقت پیدائش + مکمل پتہ + سے رابطہ کریں)

منسوبات زحل

نام کوکب	زحل	قیام برج	2½ سال
برج متعلقہ	جدی، دلو	ست	جنوب
متعلقہ دن	ہفتہ	اعضاء جسم	تلی
برج شرف	میزان ۲۱ درجہ	جنس	مذکر
برج ہبوط	حمل ۲۱ درجہ	مطلوبہ پتھر	نیلم، یاقوت
برج وبال	سرطان، اسد	حروف ابجد	ا، ب، ج، د
برج اوج	قوس، ۱۳	رنگ	سیاہ
برج حضیض	جوزا، ۱۳	تعلق	بزرگ افراد
برج فرح	حوت	رتبہ	خدمتگار
برج طرح	سنبلہ	حالت	منقلب
عنصر	خاکی	رفتار	الٹی سیدھی
مزاج	سرد خشک	ذائقہ	کسیلا
حد اتصال	۹ درجہ	دور اکبر	19 سال
اثر	نحس اکبر	مالک فلک	ساتواں
بخور متعلقہ	کالی مرچ	مطلوبہ عدد	۸

زحل کی ساڑھ ستی کیا ہوتی ہے؟

زحل کی ساڑھ ستی ایک نہایت ہی منحوس دور خیال کیا جاتا ہے جب سیارہ زحل کسی شخص کے زائچہ میں خانہ نمبر 1، 2، 3 سے گزرتا ہے تو یہ وقت ساڑھ ستی کا ہوتا ہے، ایک برج میں زحل تقریباً اڑھائی برس رہتا ہے۔ اس طرح 3 برجوں کو ساڑھے سات سال میں عبور کرتا ہے۔ یہی ساڑھے سات سال نحوست کے ہوتے ہیں۔ زمانہ نہایت بدقسمتی، برباد، دوست دشمن ہو جاتے ہیں اور تباہی کا دور ہوتا ہے اس دور میں بدنامی، پریشانی، رکاوٹ، تنہائی، غم والم کے بادل چھائے رہتے ہیں۔ اندرونی بغاوت، بچوں کی اموات اور بیماریوں غرضیکہ نہایت کٹھن وقت ہوتا ہے کچھ لوگ بلکہ بہت سے لوگ ان حالات سے گھبرا کر فراڈیے عاملین کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں جو انہیں جادو ٹونہ یا جن وجنات کا جھانسہ دے کر ہزاروں روپے بٹورتے ہیں۔ حالانکہ وہ تمام حالات ساڑھ ستی کے نحوست کے ہوتے ہیں۔ میرا تجربہ ہے جس شخص کی پیدائش کے وقت زحل شرف میں ہو اور نحس نظرات سے پاک ہو تو اس شخص کے لئے ساڑھ ستی عروج اور نیک نامی لائے گی، میرا ان تمام افراد کو برادرانہ مشورہ ہے کہ وہ فراڈیے عاملوں سے بچیں اور زحل کی نحوست وتباہی اور بربادی سے بچنے کیلئے اس کا توڑ لوح زحل بنوا کر اپنے پاس رکھیں۔ تاکہ آپ نحوست اور بربادی سے بچ سکیں۔

زائچہ میں 2.1.12 کے حالات ساڑھ ستی

(1) زحل بارہویں گھر میں ہو تو: زحل اگر 12 ویں گھر میں ہو تو زحل کی ساڑھ ستی شروع ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے بنتے کاموں میں رکاوٹ پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ مال و دولت کافی محنت ومشقت کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ فضول خرچی زیادہ لگتی ہے مختلف وسائل پیدا ہونے لگتے ہیں۔ عزت و مرتبہ میں بھی آہستہ آہستہ کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ آمدن کم اور اخراجات زیادہ ہوں۔

(2) زحل طالع میں ہو تو: زحل طالع میں ہو تو گھریلو ازدواجی مسائل زیادہ ہونے لگیں، صحت بھی متاثر ہونے لگتی ہے۔ آمدن کم اور خرچ زیادہ، پریشانیاں، رکاوٹیں، رسوائی اور کام بن بن کر بگڑتے رہیں، محنت کا مکمل صلہ نہ ملے، کافی محنت کرنی پڑے، لڑائی جھگڑے زیادہ ہوں۔

(3) زحل دوسرے گھر میں ہو تو بہت مشکل اور کشمکش کا دور ہوتا ہے۔ بنتے کاموں میں آخری وقت رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ مالی مشکلات پیدا ہوں، قید و بند ہو، ذلت، رسوائی، بربادی ہو، مال و دولت کی وجہ سے جھگڑے ہوں، گزارے لائق آمدن کے ذریعے بنتے رہیں گے، مالی نقصان ہوں۔

زحل جب شرف میں ہو تو غنا، خوشحالی، تسخیر خلائق عزت و مرتبہ کا باعث ہوتا ہے جب اوج میں ہو تو بلندی سرفرازی تسخیر حکام وجاہت، رزق، دولت ہوتا ہے۔ جب مثلث میں ہو تو ترقی، حصول کاروبار، رزق کی فراوانی، استحکام، جب فرح میں ہو تو فرحت، خوشی اور رفع رنج وغم کا باعث ہوتا ہے۔ جب طرح میں ہو تو مخالفین کی بربادی کا باعث ہوتا ہے۔ جب وبال میں ہو تو ہر کام میں رکاوٹ، تباہی و بربادی، ناکامی، ذلت و رسوائی، بنے ہوئے کاموں میں طرح طرح کی خرابیاں، نقصانات، بیماریاں، دوستی دشمنی میں بدل جاتی ہے۔ جب زحل کی ساڑھ ستی یا کسی کے زائچہ میں زحل الٹا ہو تو وہ شخص ان بیماریوں میں مبتلا ہو سکتا ہے، مثلاً مالیخولیاں، جنون، مرگی، درد زانو، تپ، سوداوی، درد شکم، امراض معدہ و ہسٹریا، جذام، کوڑھ، امراض قلب، امراض دماغ، لقوہ، خارش، گردے کی پتھری، بہرہ پن، بواسیر اور دیگر بیماریوں کا اندیشہ رہتا ہے۔

لوح زحل کے نقش کی اصولی خانہ پری

اس سال زحل کا شرف 12 اکتوبر 2011ء کو شروع، دکر 20 اکتوبر کو شام 6 بج کر 43 منٹ پر ختم ہوا۔ ان آٹھ دنوں میں صبح شام رات کو جب

زحل کی ساعتیں ملیں ان میں یہ لوح تیار کی۔ اس لوح کو بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ سیسے کی ایک تختی بنالیں وقت پہلے، اتنی ہو کہ جس پر لوح کندہ کی جا سکے۔ اب کندہ کرنے سے پہلے شرف زحل کارف مثالی پیپر ورک بہت محنت کا کام ہے۔ شرف زحل کا عرصہ شروع ہوا تو زحل کی ساعت میں سیسے کی تختی پر یہ لوح کندہ کی۔

نصر من الله و فتح قریب (1302)

انا فتحنا لك فتحا مبینا (1233)

ربنا افتح بیننا و بین قومنا بالحق و انت خیر الفاتحین (3109)

ان تینوں فتوحات والی آیات کے اعداد کو جمع کریں جو کہ ۵۶۴۴ بنتے ہیں۔ ان اعداد کا نقش مسبع یعنی ہفت در ہفت پُر کریں عدد سات کو ماہر نقوش کامل مانتے ہیں۔ اس میں عجیب خواص و عجائبات ہیں۔ مثلاً سات زمین سات آسمان سات ستارے سات سمندر سات رنگ سات سات دن سات طبقات قرآن کی منزلیں سات اعضاء اسلام میں داخل ہونے کے لئے کلمہ طیبہ کے سات الفاظ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ شب قدر رمضان کے آخری عشرہ میں ساتویں رات۔

میزان ۵۶۴۴=۵۴۷۶=۷÷۷۸۲=۷ باقی ۲ اضافی خانہ نمبر 36 میں ہوگا۔ نقش ۷×۷ کی چال یہ ہے:

۹	۱۷	۴۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۲۶	۳۴	۴۲	۴۳	۲	۱۰	۱۸
۳۶	۴۴	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
۴	۱۲	۲۰	۲۸	۲۹	۳۷	۳۴
۲۱	۲۲	۳۰	۳۸	۴۶	۵	۱۳
۱۳	۳۹	۴۷	۶	۱۴	۱۵	۲۳
۲۸	۷	۸	۱۶	۲۴	۳۲	۴۰

اب نقش پُر ہونے کے بعد خاص کر نقش جس مقصد کے لئے بنایا جا رہا اس کے الفاظ کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھیں پھر ان حروف کو حروف صوامت کے ساتھ امتزاج دیں، امتزاج کے بعد ان حروف کے کلمات بنا کر لوح کے حاشیہ کناروں پر چاروں طرف لکھیں، حروف صوامت یہ ہیں۔ ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ۔ اس میں مخالفین کے نام یا جس مقصد کے لئے خاص کر نقش بنانا ہے اس کے الفاظ کو مختصراً لکھ کر حروف تبدیل کر کے صوامت کے ساتھ بنا کر نقش کے اطراف میں لکھنا ہے۔ بس اب آپ کا نقش تیار ہے۔ اب یہ لوح اپنے پاس رکھیں۔ مخالف ناکام نامراد اور سازشوں میں خود گرفتار ہو کر نادم ہوں گے۔ لوگ، عوام، ووٹرز، ممبرز، خریدار، گاہک و ہجوم رہے گا۔ تسخیر سلطنت و فتوحات، استحکام، نحوست زحل خواہ وقتی ہو یا پیدائشی لوح کی برکت سے رفع ہوگی۔ نحوست کے بعد جلد اسباب بنانے کے لئے لوح بے انتہا موثر ثابت ہوگی، تسلط بر خلق اور استحکام کے لئے کہ تنزلی نہ ہو، حصول جائیداد یا جن کے پاس جائیداد نہ ٹھہرتی ہو یا زمیندار ہوں اور چاہتے ہوں کہ عزت اور جائیداد کا قیام دیتا ہے، تعمیر مکان کے وقت اگر بنیاد میں رکھیں تو مضرات سے محفوظ اور مکینوں کے لئے خوشحالی رہے۔ خلقت میں ناموری و حصول مرتبہ، بزرگی، الیکشن میں کامیابی کے خواہاں ہوں۔ یہ عمل ان کاروباری لوگوں کو بھی کام دے گا جن کی بڑی بڑی فرمیں یا کارخانے ہیں اور بہت خلقت ان کے ماتحت ہو، دنیا ماتحتی پر مجبور رہے گی۔ عہدہ برقرار ترقی کے دروازے کھل جائیں۔ اس کے اثرات لوح پاس رکھنے سے ہی آپ کو اندازہ ہوگا۔ مثلاً ہم نے لوح تیار کرنی ہے ہر کام میں فتوحات اور تحفظ غالبہ ہو عبارت یہ ہوگی:

بستم زبان کل مخلوق معلوم و نامعلوم فی حق و غرض نظر بن جمیله علم یہ بنے، **ابحس، دترم، سزصب، طاعن، کککل، مموخ، هلاو، حقدم، رعسل، صوطم، موکن، لامم، وعهل، اوحم، دفری، اسحصق، طوعغ، کرلض، منوظ، هراب، حندج، رمسی، صلطه،** جو لوح کے اردگرد لکھیں گے۔

ابحس، دترم سزصب، طاعن، کککل، مموخ

۷۸۶

شمکائیل یافتاح — جبرائیل یارزاق — معکائیل

۷۹۰	۷۹۸	۸۰۶	۸۱۴	۸۲۳	۲۳۱۱	۷۸۲
۸۰۷	۸۱۵	۸۲۴	۸۲۵	۷۸۳	۷۹۱	۷۹۹
۸۱۸	۸۲۶	۷۸۴	۷۹۲	۸۰۰	۸۰۸	۸۱۶
۷۸۵	۷۹۳	۸۰۱	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۹	۸۲۷
۸۰۳	۸۰۴	۸۱۱	۸۲۰	۸۲۸	۷۸۶	۷۹۴
۸۱۲	۸۲۱	۸۲۹	۷۸۷	۷۹۵	۷۹۶	۸۰۴
۸۳۰	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۷	۸۰۵	۸۱۳	۸۲۲

اگر عوام یا خلقت پر بزرگی حاصل کرنا ہو اور حد خواہش ہو کہ میرا ستارہ ہمیشہ ہمیشہ بلند رہے تو قیام مرتبہ اور غلبہ بر عوام اور تسخیر سلاطین و امراء کے

لئے اس آیت لمن الملک الیوم لله الواحد القهار کے اعداد ۰ ۸۷ ۷ - ۳۰ = ۷۵۰ + ۴ + ۱۸۷ کسر ۲ خانہ نمبر ۹ میں دیں۔
نقش آتشی مربع یہ ہوگا۔

۷۸۶

۱۸۷	۲۰۱	۱۹۸	۱۹۴
۱۹۹	۱۹۳	۱۸۸	۲۰۰
۱۹۲	۱۹۶	۲۰۳	۱۸۹
۲۰۲	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۷

لمن الملک الیوم — لله الواحد القهار

نام بن ________

مقابلہ

جنگ وجدل کا امکان ہو اور دشمن بہت قوی اور کثیر ہو تو سورہ اخلاص۔ سورہ فلق اور سورہ الناس کو ایک مشت خاک سفید پر دم کر کے دشمن پر پھینک دو۔ انشاء اللہ سب کے سب پریشان میں مبتلا ہو جائینگے۔

محبت کا طلسم

شرف کے دوران زحل کی ساعت میں اس مربع کو کندہ کر کے اپنے پرس میں رکھے جب مطلوب کی طرف جائیں تو وہ محبت سے انکاری نہ ہوگا اور ہمیشہ فرمانبردار اور وفادار ہو جائے گا۔ اس لوح کو ہم سونا پالش۔ لوح زحل کے ساتھ یہ طلسم مفت ارسال ہوگا۔

طلسم
مظلم
سعاوه

خاتم طلسم شرف زحل:

کواکب زحل کا موکل سیدنا کسفائیل اس کا ورد اسمائے حسنیٰ میں سے یا فتاح یارزاق ہے۔ عدد ان کے ۷۹۷ ہیں۔ حصول مرتب، عزت، تکریم و ترقی کے لئے سریع التاثیر ہے۔ وہ لوگ جن کا ستارہ زحل ہے ان کی ترقی کی بھی لوح خاتم ہے۔ خاتم طلسم زحل یہ ہے:

۶۳۸۸

یا فتاح یارازق
۲۹۴۳۱

حصول تعلیم، رغبت علم، فصاحت و بلاغت اور کند ذہنی دور کرنے کیلئے تسخیر افسران کیلئے، حصول اسباب

دفعیہ، امراض کیلئے

مثلاً وہ ملازم پیشہ افراد جن کی کئی سالوں سے رکی ہوئی یا کسی اعلیٰ افسر سے کوئی کام نکلوانا مقصود ہو۔

نام طالب مع والدہ، نام مطلوب معہ والدہ یا عہدہ، دونوں کو بسط حرفی کر کے ایک سطر میں لکھ لیں۔ اب اس کی تکسیر جفری کریں ان تمام تکسیر سے حروف صوامت علیحدہ کر لیں۔ ان کے اعداد حاصل کریں۔ "۴۷۳۹" ان اعداد میں مزید شامل کریں۔ مجموعہ کو نقش مسدس میں پُر کریں۔ نقش چاندی کے پترے پر حین ساعت عطارد میں کندہ کر لیں، منہ میں سچا موتی ہو۔ رجال الغیب وغیرہ دیگر لوازمات عمل کا خیال رکھیں۔ بخور لوبان و صندل دیں۔ نقش کو بازو پر باندھ لیں۔

مثال: نام طالب محمد، نام مطلوب علی،
آپ ہر دو کے نام مع والدہ یا عہدہ لیں
بسط حرفی۔ م ح م د ع ل ی

سطر اول	م	ح	م	د	ع	ل	ی۔
۲	ی	م	ل	ه	ع	م	د
۳	د	ی	م	م	غ	ل	ح
۴ زمام	ح	د	ل	ی	ع	م	م
۵	م	ح	م	د	ع	ل	ی

پہلی سطر میں حروف صوامت یہ ہیں۔ م ح م د ع ل ان کے اعداد ۱۹۲ ہیں زمام ہماری چار سطور میں برآمد ہوئی ہیں۔ لہذا ۱۹۲۱ کو ضرب دیا۔ حاصل ضرب ۷۶۸۔ قانون کے اعداد ۴۷۳۹ شامل کئے۔ مجموعہ ۵۵۹۸ ان اعداد کو مسدس میں پُر کریں۔ قانون مسدس گزشتہ عمل میں کیا جا چکا ہے۔ نیز نقوش کے اضلاع ضرور بنایا کریں۔ اضلاع بنا کر دکھائے گئے ہیں

۷۸۶

۹۰۰	۹۰۶	۹۱۲	۹۲۴	۹۳۰	۹۳۶
۹۱۱	۹۱۶	۹۳۵	۹۰۲	۹۱۹	۹۲۵
۹۳۲	۹۲۸	۹۲۱	۹۱۳	۹۰۹	۹۰۵
۹۱۷	۹۳۱	۹۱۰	۹۲۹	۹۰۱	۹۲۱
۹۲۲	۹۰۴	۹۲۷	۹۰۷	۹۳۴	۹۱۴
۹۲۶	۹۲۳	۹۰۳	۹۳۳	۹۱۵	۹۰۸

☆☆☆☆☆

جادوئی رومال

تحریر: ایس اے شہزاد (پشاور)

7 رنگ کے سوت کے دھاگے سے ایک رومال تیار کریں یا کروائیں جس کی چوڑائی لمبائی نصف مربع گز ہو اور یہ رومال پرندہ اُلو کی کمر پر لپیٹ کر تین دن تک کھڑا رہنے دیں۔ تیسرے دن باہر کھیتوں میں جا کر شلغم کے شبنم کے قطرہ سے اسے تربتر کرلیا جائے۔ اب اس رومال کو چینی کے برتن میں نچوڑ لیں اور اس شبنم میں زنجبیل ایک تولہ پودینہ ایک تولہ سورنجان تلخ ایک تولہ پیس کر باریک کر کے ڈال دیں، ایک گھنٹہ بعد اس شبنم کو کسی فلٹر کے ذریعے تقطیر کرلیں، اس رومال پر اسی شبنم میں تھوڑا سا زعفران ملا کر تعویز معہ منتر ہذا نقش کرلیں، جادوئی رومال تیار ہے جہاں کسی انسان کو درد کی شکایت ہو تو وہاں باندھنے سے ایک سیکنڈ میں درد غائب ہو جائے گا۔

"سن پاتے ستر بیرا گیا چلترم بھیام"

۵۰	۷	۲۰	۱۳	۱۷	۱۰۰
۲	۵۰	۸	۱۰	۱۰۰	۱۰
۱	۳	۵۰	۱۰۰	۱۲	۱۲
۴	۵	۱۰۰	۵۰	۷	۸
۷	۱۰۰	۵	۴	۵۰	۲۳
۱۰۰	۱۸	۶	۱۳	۹	۵۰

جادوئی قلم

ایک کاہی (کانی) جس کے اندر سوراخ ہوتا ہے اُسے الو کے خون میں دس دن تک بھگوئے رکھیں، حتیٰ کہ وہ نرم ہو جائے پھر اس قلم کو تراش لیں ایک تولہ بھیڑ کی چربی لی جائے اور ایک تولہ روغن کنجد میں سے 3 ماشہ روغن مرکب لے کر اس میں 3 رتی خاکستر سوختہ از جلد الو کی کھال کی راکھ ملا دی جائے اس میں ایک تولہ پھلہ جو کہ روغن کنجد ملا کر حاصل کیا جائے ملایا جائے پھر تمام مرکب مٹی کے ایک تولہ پانی اور ایک ماشہ آردنخود ملا کر پکایا جائے۔ سیاہی تیار ہو جائے گی۔ سیاہی اور قلم کو ہمیشہ محفوظ رکھیں۔ کاغذ، قلم اور سیاہی اب آپ کے پاس تینوں چیزیں موجود ہیں مگر سیاہی کو چینی کے برتن میں بطور دوات رکھا جائے، کاغذ کے ٹکڑوں پر جو آپ تحریر کریں گے وہی کام ہو گا جو مقصد آپ لکھیں گے وہ ضرور ہو گا۔

بیاض الماس ...... روحانیت

تحریر: خضر حیات سہروردی (کراچی)

قارئین تحفہ روحانیات! آپ کی خدمت میں روحانیت کا عمل پیش کر رہا ہوں، جو شخص چاہتا ہے کہ وہ بحر معرفت میں غرق ہو جائے۔ نور احدی اس کے قلب کی گہرائیوں میں شمع محبت روشن کر دے۔ باوجود کثافت جسمانی کے لطائف روحانی ہر عضو کا احاطہ کرلیں۔ نفس و شیطان اس پر قبضہ نہ جما سکیں تو ایسے شخص کو لازم ہے کہ وہ ذیل کے طریقہ پر عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں تجلیات قدسیہ اس پر منعکس ہوں گی، اس کا دل وساوس و خطرات سے پاک ہو جائے گا۔ اس کا دل ذکر الٰہی سے اس طرح تسکین پا سکے گا جس طرح مچھلی پانی میں سکون پاتی ہے۔ اللہ کے ذکر میں لذت پیدا ہو گی اور زمانہ کے غوث، قطب، ابدال سے ملاقات بغیر کسی حجاب کے ہو گی۔ طریقہ یہ ہے کہ:

بعد نماز فجر قرآن شریف کی تلاوت کرتے ہوئے سورۃ یٰسین پڑھنا شروع کریں۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھنا ہو گا۔ یٰسین شریف میں سات جگہ مبین آیا ہے۔ عامل جب مبین پر پہنچے تو تلاوت روک دے اور آنکھیں بند کر کے اپنے دل کو تصور سے سامنے لائے اور تصور سے دیکھے کہ میرا دل چاروں طرف سے نورانی شعاعوں میں گھرا ہوا ہے۔ تقریباً پانچ منٹ تصور کرے۔ ابتدا میں تصور کو قیام نہ ہو گا لیکن بہت جلد تصور قائم ہو جائے اور یہ حالت شروع ہو گی کہ اس طرح روزانہ 45 منٹ میں یٰسین شریف ختم ہو سکے گی اگر کسی کو سورہ یٰسین حفظ بھی ہو تب بھی وہ قرآن مجید دیکھ کر ہی پڑھا کریں۔ انسان کا دل بائیں طرف ہے بس آنکھیں بند کر کے اپنے سر کو بائیں طرف جھکا لیں اور تصور میں دل کا تصور کھینچیں، دو تین دن کی مشق میں بے تردد دل کا نقشہ سامنے آجائے گا اور دل کے گرد شمع نور جلتی ہوئی نظر آجائے گی۔

ابتدا میں یہ نورانیت مصنوعی ہو گی جو صرف اپنے تصور سے قائم کریں گے لیکن چند یوم میں یہ مصنوعیت حقیقت میں تبدیل ہو جائے گی اور پھر آپ کو ایسا حقیقی لطف آئے گا کہ خود بخود گھنٹوں اس تماشا کو دیکھا کریں گے، پانچ منٹ کا تصور ابتدائی مشق ہے۔ یہ دقفہ خود بخود بڑھتا جائے گا۔ یہاں تک کہ دل کو محبت الٰہی میں غرق کر دے گا۔

فیوض العملیات

تحریر
محمد قسور حسین
میلسی

محترم قارئین تحفہ روحانیات! اعمال حاضرات کے سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے دو شاندار عمل آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں جو مجرب المجرب ہونے کی سند رکھتے ہیں، حاضرات کے اعمال میں اجازت عمل کو جہاں اہمیت حاصل ہے وہاں خاص اہمیت عامل کا صاحب تصور و یکسوئی قلب ہونا لازم ہے۔ یہ ہی ایک نقطہ عملیات کی دنیا میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ یکسوئی قلب کے بغیر اعمال حاضرات میں کامیاب ہونا ناممکن ہے۔ بچہ پر حاضری کے اعمال اگر کوئی ایک آپ کی زکوۃ میں ہے اور وہ عمل صحیح چل رہا ہے تو کچھ اعمال حاضرات کے بغیر زکوۃ کے بھی کام کرتے ہیں۔

عمل حاضرات نمبر 1: یہ عمل ایک مجرب المجرب ہے اور اس حاضرات میں جہاں معلومات لی جا سکتی ہیں، وہاں جادو جنات وغیرہ کو دور بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہ نقش کاغذ میں لکھ کر مربع کے سولہویں خانہ پر سیاہی لگا کر فریم کروا لیں یا ایسے ہی بچے کے ہاتھ میں دے دیں۔ اور اسے کہیں کہ سیاہی والے خانہ میں غور سے دیکھے اور عامل مندرجہ ذیل عزیمت 11-11 بار پڑھ کر چند بار دم کریں۔ تھوڑی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ اس سے آپ ہر قسم کی معلومات لے سکتے ہیں۔ بعد از معلومات ادب سے رخصت کر دیں اور اگر سحر جادو جنات وغیرہ کو بلانا اور دور کرنا ہو یا مریض کی بیماری کی تشخیص کرنی ہو تو اس نقش کو سفید کاغذ پر لکھ کر نقش کی بتی وغیرہ بنا کر سرسوں کے تیل کے چراغ میں جلائیں۔ اور مریض کو چراغ کی روشنی میں دیکھنے کا حکم دیں۔ تھوڑی دیر میں مریض کو سب کچھ نظر آئے گا اور پھر حاضرات وغیرہ کو کہہ کر علاج کریں جب مریض چراغ کی لو میں دیکھے تو آپ 11،11 بار عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ نقش و عزیمت یہ ہے۔

عزیمت: عزمت علیکم یا معشر الجن والانس اَن تنفدو من اَقطار السّمٰوات والارض کانفذو لَا تَنفُذُونَ اِلّا بِسُلْطٰن ربطً ربطً محلاً نشراً نشراً محسراً مُحسرا بحق قل ھواللہ احد، اللہ الصمد لم یلد ولم یؤلد ولم یکن لہٗ کُفواً اَحد انہ من سلیمان و انہ بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحِیم الا تعالُوا وَاتونی مُسلمین۔

نقش یہ ہے

یاجبرائیلؑ	۷۸۶		یامیکائیلؑ
۷۶۳	۷۷۷	۷۷۴	۷۷۱
۷۷۵	۷۷۰	۷۶۴	۷۷۶
۷۶۹	۷۷۲	۷۷۹	۷۶۵
۷۷۸	۷۶۶	۷۶۸	۷۷۳
یااسرافیل			یاعزرائیل

عمل نمبر2:

حاضرات یکتا نوش بادشاہ جنات

یہ عمل جادو جنات آسیب کو رفع کرنے اور معلومات حاصل کرنے کا سرتاج عمل ہے اگر اس ایک عمل کی بھی آپ زکوۃ صغیر ادا کر لیں تو باقی اعمال سے بے نیاز ہو جائیں گے۔ پرہیز جمالی کرتے ہوئے اس عزیمت کو 101 بار 21 دن تلاوت کریں، عمل نوچندی جمعرات سے شروع کریں۔ انشاء اللہ زکوۃ صغیر ادا ہو جائے گی۔ بعد از ختم دلائیں اور روزانہ 11 بار ورد میں رکھیں۔ پھر بچے کے ناخن پر سیاہی لگا کر دیکھنے کا حکم کریں اور آپ 11 بار عمل پڑھ کر دم کریں حاضرات کھل جائے گی۔

عزیمت: عَزَمتُ علیکم یا بادشاہ یکتا نوش مَلِکُ الحبشِ وَالعَرَب والعَجَم اَہُوحاً اَہُوحاً اَہُوحاً اَہُوکَ اَہُوکَ اَہُوکَ طِہرُکَ طِہرُکَ جَہرُکَ جَہرُکَ جَہرُکَ اَزَلٌ اَزَلٌ تَحرِہُ تَحرِہُ تَحرِہُ آنآزِل مَملُوکُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرّاحِمِینَ بحق حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام بحق یا ہدوح یا ہدوح یا ہدوح حاضر شو بحق لا اِلٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ.

دونوں اعمال سو فیصد سچے اور درست عمل ہیں، بعد از کامیابی میرے اور ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کو دعائے خیر میں ضرور یاد رکھیں۔

نقطہ رہنمائی............معاف کرنا

تحریر: ملک سخی محمد (چشتیاں)

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کوئی شخص ایسی بات کہہ دیتا ہے جو دوسرے کو بری لگتی ہے اور اُس بات پر اُسے غصہ آتا ہے، اُسے اپنے اوپر قابو نہیں رہتا اور وہ اُس سے بھی سخت باتیں کہہ دیتا ہے جس سے بات بڑھتی ہے اور نوبت دشمنی تک جا پہنچتی ہے، اگر صبر و تحمل اور بردباری سے کام لیا جائے اور دوسرے نرمی سے اور سمجھانے کے انداز میں بات کی جائے تو جھگڑے کی نوبت ہی نہیں آتی اور دوسرے کا رویہ بھی مصالحانہ ہو جاتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے رسول کریم ﷺ نے بھی اس بات کو پسند نہیں کیا کہ ذرا سی بات پر انسان لڑنے جھگڑنے لگ جائے اور لوگ بھی ایسے شخص کو عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتے۔ اس سلسلے میں قرآن مجید اور احادیث صحیحہ سے ہمیں بہترین رہنمائی ملتی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

"اللہ کے ہاں (آخرت) میں جو کچھ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے (ان) ایمان لانے والوں کے لئے جو اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں اور جو لوگ کہ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔ (سورہ شوریٰ آیات 36، 37)

صحیح حدیث پاک میں ہے حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔ کسی سے حسد نہ کرو اور آپس میں بول چال بند نہ کرو اور سب اللہ کے بندے ایک دوسرے کے بھائی بن کر زندگی گزارو اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے تعلقات یا بول چال ترک کرے

بعض دفعہ چھوٹی سی بات پر جھگڑا ہونے سے بات اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ کوئی بھی دوسرے کو معاف کرنے یا صلح کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا اور نہ ہی اپنی غلطیوں اور زیادتیوں کا احساس کرتا ہے، صرف دوسرے کی زیادتیاں ذہن پر مسلط ہوتی ہیں، اور ان کے بارے میں سوچ کر ہر وقت جلنے کڑھنے سے صحت خراب ہوتی ہے۔ ایسے حالات میں صلح کے لئے پیش قدمی کرنا چونکہ مشکل کام ہے، اس لئے صلح کے لئے پہل کرنے والے شخص کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس کا بڑا نصیب ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب 78، باب نمبر 57، صحیح مسلم کتاب البر باب 7)

جو برائی کے جواب میں بھلائی کرتے ہیں وہ دیکھیں گے کہ دشمنی دوستی میں بدل جائے گی اور یہ چیز ان کو حاصل ہوتی ہے جن کا بڑا نصیب ہے۔

(سورہ حم سجدہ، آیات نمبر 34، 35)

جس شخص کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرما دے اس کا بڑا نصیب ہے بلا شبہ جنت میں اس کا اعلیٰ مقام ہوگا اور اس کے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، دوسرے کو معاف کرنا اور صلح کرنا اتنا مشکل کام نہیں ہے جتنا بڑا اس کا انعام ہے۔ ہر شخص کی کوشش ہونی چاہئے کہ جھگڑے کی صورت میں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا فائدہ اٹھائے اور دوسرے کو معاف کرنے اور منانے میں پہل کرے تاکہ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو اور جنت میں اس کا اعلیٰ مقام ہو اور رب تعالیٰ کے حکم کی بھی تعمیل ہو۔

اچھا انسان وہ ہے جو اپنی خامیوں اور دوسرے کی اچھائیوں پر نظر رکھے اس طرح دوسروں کی غلطیوں اور کوتاہیوں کو معاف کرنے میں اُسے آسانی ہوگی اور اس کی عزت میں اضافہ ہوگا۔

پیارے بھائیو! آیئے! آج ہم عہد کریں کہ ہم ایک اچھے انسان بن کر زندگی بسر کریں اور دوسرے کی غلطیوں اور کوتاہیوں کو معاف کرنے میں پہل کریں تاکہ اللہ رب العزت ہم سے خوش ہو اور وہ ہمیں دنیا و آخرت کی نعمتوں سے سرفراز کرے۔ (آمین ثم آمین)

دعا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں امام محمد باقرؑ سے نقل کیا ہے کہ جبرائیل نے حضرت رسول ﷺ سے عرض کیا کہ میں کسی پیغمبر کو آپ سے بڑھ کر دوست نہیں رکھتا پس آپ بکثرت پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاَنَّ اِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى وَالرُّجْعٰى وَاَنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى وَاَنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا وَرَبِّ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُذَلَّ وَاُخْزٰى

جنات اور ہم

تحریر
قاری عبدالرؤف قریشی
(ملتان)

عمار ابن یاسر کا جنات سے قتال کرنا

عمار ابن یاسرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورﷺ کی معیت میں جن وانس سے قتال کیا ہے ان سے پوچھا گیا کہ جن وانس سے کس طرح قتال کیا انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہؐ کے ساتھ سفر میں تھے ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا میں اپنا ڈول اور مشکیزہ لے کر پانی کے لئے چلا حضورؐ نے فرمایا کہ تیرے پاس ایک شخص آئے گا اور وہ تجھ کو پانی بھرنے سے منع کرے گا پس جب میں کنوئیں کے پاس گیا تو ایک سیاہ فام شخص آیا گویا کہ وہ رسی ہے اس نے کہا کہ خدا کی قسم آج تو ایک ڈول بھی نہیں بھر سکتا اور مجھ کو پکڑ لیا میں نے بھی اس کو پکڑ لیا اور میں نے اس کو زیر کر دیا پھر ایک پتھر لے کر اس کا چہرہ اور ناک توڑ ڈالی اور اپنا مشکیزہ بھر کر حضورؐ کے پاس آیا آپ نے دریافت فرمایا پانی کے پاس کوئی آیا تھا میں نے کہا ہاں اور پورا قصہ سنا دیا آپﷺ نے فرمایا وہ شیطان تھا۔ حضرت علیؓ ابن ابی طالب ابونعیم سے اس روایت کو نقل کیا ہے وہ بعینہ یہی قصہ ہے اس میں اتنا اضافہ ہے کہ حضرت عمارؓ نے فرمایا کہ میں نے اس کی ناک کاٹنے کا قصد کیا تھا اگر اس کی ناک بدبودار نہ ہوتی

سرکش شیاطین کا رمضان میں مقید کر دیا جانا

کر دیا جانا: ترمذی اور ابن ماجہ میں ابوہریرہؓ کی حدیث ہے کہ جب رمضان شریف کی پہلی رات ہوتی ہے تو سرکش شیاطین قید کر دیے جاتے ہیں جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں ان میں سے کوئی دروازہ نہیں کھولا جاتا اور جنت کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں ان میں سے کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا اور آواز دی جاتی ہے کہ خیر کے طالب آگے بڑھ اور شر کے طالب رک جا اور اللہ تعالیٰ ہر رات رمضان شریف میں کچھ لوگوں کو آزاد کر دیتے ہیں مسلم شریف میں روایت ہے کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین قید کر دیے جاتے ہیں۔ عبداللہ ابن احمد فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا آپ نے جواب دیا کہ ہاں شیاطین قید کر دیے جاتے ہیں میں نے پھر کہا وسوسے کیوں پیدا ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ حدیث شریف میں ایسا ہی ہے اس حدیث میں تصفید کا لفظ مذکور ہے تصفید کے معنی زنجیریں باندھنے کے آئے ہیں۔

ہرن جنات کے چوپایہ ہیں: ہلال ابن حمید فرماتے ہیں کہ ہم آپس میں بیٹھے ہوئے کہہ رہے تھے کہ ہرن جنات کے چوپایہ ہیں پس ایک لڑکا آیا اس کے ہاتھ میں تیر کمان تھے اور وہ ایک درخت کے پیچھے چھپ کر بیٹھ گیا اس کے سامنے سے ہرن کا ایک ریوڑ آ رہا تھا اس نے ہرن پر تیر چلانا چاہا۔ پس اچانک غیب سے آواز آئی اور آواز دینے والا کوئی دکھائی نہیں دیا یہ شعر کہے

ان غلام عرالیدین — یسعی بلبد اوبلهزمین
متخذ الارطاة حفتین — لیقتل النیسر مع العنزین

بے شک بخیل کا غلام کوشش کر رہا ہے تربتہ جمع شدہ مال کی ارطاۃ کے درخت کی آڑ لئے ہوئے ہے ہرنی اور ہرن کا شکار کرنا چاہتا ہے جب اس ریوڑ نے یہ کلام سنا سنتے ہی منتشر ہو گیا اور بھاگ گیا۔ نعمان ابن سہل فرماتے ہیں کہ عمر ابن الخطابؓ نے کسی شخص کو جنگل کی طرف بھیجا اس نے ایک ہرنی پڑی ہوئی دیکھی اس کو بھگایا اور پکڑ لیا پس ایک جن نے کہا کہ اے ٹوٹے ہوئے کمان والے اس ہرنی کو چھوڑ دے اس کے چھوٹے چھوٹے بچے پریشان ہو گئے کیونکہ ان کا باپ ایک گلہ میں بھاگ گیا ہے اس کا بھلا نہ ہو مالک ابن حریم والاتی زمانہ جاہلیت میں کچھ لوگوں کے ساتھ عکاظ کے لئے روانہ ہوئے انہوں نے ایک ہرن کا شکار کیا اور انہیں سخت پیاس لگی جب وہ اجیوہ پہنچے تو انہوں نے اس ہرن کا خون پیا پیاس کیش دت سے جب اس کا خون ہو گیا تو اس کو ذبح کر لیا اور ایندھن کی تلاش میں نکل گئے اور مالک ابن حریم اپنے خیمہ میں چھپ گئے ان میں سے کسی نے سانپ کو بھگایا اور وہ سیدھا راستہ آ کر مالک کی قیام گاہ میں داخل ہو گیا اور ان کی پناہ میں آ گیا اس کے پیچھے پیچھے وہ شخص بھی آ گیا اس نے کہا کہ مالک اٹھ جا تیرے پاس سانپ ہے جب مالک نے دیکھا کہ سانپ میری پناہ چاہ رہا ہے تو اس شخص کو کہا کہ قسم ہے تجھ کو اگر تو نے اس کو نہ چھوڑا وہ اس کو مارنے سے رک گیا اور سانپ واپس اپنے ٹھکانے میں چلا گیا۔ (جاری ہے)

دعائے نادِ علی

تحریر: سید طارق زیدی (کراچی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَا غَالِبَ کُلِّ اَمرٍ غَالِبَ

بَحق عَلِیَّ اَبنِ اَبِیْ طَالِبَ

بَحق نَادِ عَلِیًّا مَظھَرَ الْعَجَائِبْ تَجِد ہٗ عَونًا لَکَ فِیْ النَّوَائِبْ کُلَّ ھَمٍّ وَ غَمٍّ وَسَیَنجَلِیٰ بِعَظْمَتِکَ یَا اللہ نَبُوَتِکَ یَا مُحَمَّد بِوَلَاءِ یَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ فِی سَبِیلِ اللہ۔

وسعت رزق کے لئے: ۔حصول دولت ورزق اور فارغ البالی کیلئے بہت مجرب اور آزمودہ ہے۔اتوار کے روز نیک ساعت ابتدا کرے اور ہر روز اکتالیس مرتبہ اکتالیس روز تک برابر وقت پر نادعلی پڑھا کرے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم فوج ھمی واکشف غمی یا غیاث المستغثین یادلیل المتحرین یاغوث یاغوث واقضی حاجائی بحق قرآن العظیم وبحق نبی الکریم واولیك وآلہ المعصومین اللھم صل علیٰ محمدوآل محمد

دشمنوں کی ہلاکت وبربادی کیلئے: ۔دشمن کی بربادی کیلئے ہر روز بیس مرتبہ نادعلی پڑھنے سے دشمن کا گھر خراب ہوگا۔

ایضاً: ۔منافقین اور ظالموں کی ذلت وخواری کے لئے ہر روز صبح ڈیڑھ سو مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے وہ ذلیل وخوار ہونگے۔

حصول اولاد: ۔اگر کسی عورت کو فرزند نہ ہوتا ہو تو کاسہ چینی پر زعفران وگلاب سے نادعلی لکھ کر بارش کے پانی یا پاک مٹی سے دھو کر پلائیں۔

ایضاً: ۔دشمنوں کے دفع ہونے اور مخالفوں کے متفرق ہونے کے لئے ہر روز پچیس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے وہ متفرق ہونگے۔

دوستی: ۔اگر کسی سے کوئی ناراض ہوگیا ہو پس وہ اکہتر مرتبہ نادعلی کو پڑھ کر اس شخص کے پاس جائے اور تین بار اپنے اوپر پڑھے بحکم خدا اس کا غصہ خوشی سے بدل جائے گا۔

حصول سعادت دینی دنیاوی: ۔سعادت ومقاصد دینی دنیاوی کے حاصل ہونے کیلئے ستر روز تک ہر روز بارہ مرتبہ نادعلی پڑھنی چاہیے۔

برائے تسخیر قلوب: ۔دینی دنیاوی مطالب وتسخیر قلوب کے لئے ایک ہزار مرتبہ دس روز تک پڑھنے سے ضرور مطلب پورا ہوگا۔

دشمنوں کی نابودی کیلئے: ۔اگر کوئی شخص دشمنوں کو مقہور کرنا چاہتا ہو تو پندرہ روز تک پانچ مرتبہ نادعلی پڑھکر دشمنوں کے گھر کی طرف پھونک دے انشاءاللہ وہ نابود ہوں گے۔

دفع برائے تہمت: ۔اگر کسی شخص پر کسی نے تہمت لگائی ہو تو ہر روز چالیس مرتبہ نادعلی پڑھے تو تہمت سے نجات پائے گا اور تمام خلائق میں وہ نیک نام ہوگا۔

بیخوابی کیلئے: ۔اگر کسی کو بے خوابی ہو تو نماز جمعہ کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھنے سے اسکی بے خوابی دور ہوگی۔

برائے حصول ملازمت وحلال روزگار

عشاء کی نماز کے بعد روزانہ اول آخر درود شریف کے ساتھ ۱۰۰ مرتبہ یہ آیت مبارکہ جائز، عزت، خیر وبرکت، فراخی مستقل ملازمت اور ذریعہ آمدنی کیلئے دعا کریں۔ مدت عمل ۴۰ یوم ہے۔ **امن یجیب المضطر اذادعا ویکشف باسوء۔**

روزگار کیلئے: پانچوں نمازوں کے بعد فرضوں کے بعد اول آخر تین تین بار درود شریف کے ساتھ ۱۰۱ مرتبہ یہ آیت مقدسہ پڑھیں۔ **ولسوف یعطیك ربك فترضی** پھر ملازمت کیلئے دعا کریں، مقصد پورا ہونے تک یہ عمل کریں۔

کتاب حروف صوامت سے اقتباس

تحریر
منظور سموں
ٹنڈو محمد خان

اسماء الحُسنیٰ کے عملیات

اس باب میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے بابرکت اسماء الحسنیٰ کے وہ نام جو بغیر نقطے والے ہیں۔ اُن بابرکت اسماء الحسنیٰ کے مجرب عملیات پیش کر رہے ہیں۔ تاکہ ہر انسان فیض حاصل کر سکے۔ اسماء الحسنیٰ مکمل تفصیل کے ساتھ نیچے کے جدول کی شکل میں پیش کر رہے ہیں۔

جدول اسماء الحسنیٰ

اسماء الحسنیٰ	اعداد قمری	کس سورۃ میں	عنصر	فطرت
اللہ	٦٦	البقرہ	آتشی	جلالی
الملک	٩٠	ال عمران الحشر	آتشی	مشترک
السلام	١٣١	حشر	خاکی	جمالی
المصور	٣٣٦	حشر	بادی	جمالی
العدل	١٠٤	بقرہ	آتشی	مشترک
الواسع	١٣٧	بقرہ	آتشی	جمالی
الحکم	٦٨	ال یونس	خاکی	جمالی
الودود	٢٠	ھود	آتشی	جمالی
الواحد	١٩	بقرہ	بادی	مشترک
الاحد	١٣	الاخلاص	آتشی	جمالی
الصمد	١٣٤	اخلاص	خاکی	جمالی
ال اول	٣٨	حدید	آتشی	مشترک
مالک الملک	٢١٢	العمران	آتشی	جلالی
والاکرام	٢٩٩	الرحمٰن	آتشی	جلالی

"اللہ" اسم ذات ہے۔ جملہ مقاصد کے لئے

اس اسم پاک کو پڑھنے سے عامل کا دل عبادت الٰہی کے طرف بڑھ جاتا ہے۔ بُرے کاموں سے نفرت ہو جاتی ہے۔ اس اسم مبارک کو صبح شام پڑھنے سے اللہ تبارک وتعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا۔ سخت سردی کی موسم میں اسم یا اللہ کا ذکر کرے تو سردی کے الم سے محفوظ رہے۔

اس اسم مبارک کو روزانہ ہزار دفعہ پڑھنے سے انشاللہ اُس شخص کے دل سے تمام شکوک وشبہات دور ہو جائیں گے۔ اور یقین واعتماد کی قوت نصیب ہوگی۔ اس اسم کو لاعلاج مریض کے لئے پڑھا جائے تو شفاء یقینی حاصل ہوگی۔ چاہے دوسرے لوگ پڑھیں۔ یا مریض خود ہی پڑھتا رہے۔

ایک سانس میں اسم یا اللہ جس قدر لکھ سکیں لکھ لیں۔ جس بچے کو اسہال چیچک یا کسی بھی قسم کا خوف محسوس ہوتا ہو تو اُس بچہ کے گلے میں ڈلوا دیں تو بچہ امن وحفاظت میں رہیگا۔

اسم اللہ کو زعفران سے سفید کاغذ پر ٦٦ دفعہ لکھ کر اپنے پاس حفاظت سے رکھیں۔ جس بھی مقصد کے لئے لکھیں گے وہ مقصد یقیناً پورا ہوگا۔

عملیات اسم "الملک"

"الملک" حقیقی بادشاہ: اسم الملک محبت وتسخیر میں عجیب وغریب پرتاثیر ہے۔ اور قضاء حاجات کے لئے بھی پورا اثر دکھاتا ہے۔ جو شخص اس اسم مبارک کا نقش مربع لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اسم ملک کو عدد کے مطابق پڑھ لے تو وہ کام ہو جائے گا۔

روزانہ صبح کی نماز کے بعد کثرت سے اس اسم کو پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ غنی فرما دے گا۔ اس اسم کا ورد کرنے والے کو جو کوئی بھی دیکھے گا وہ عزت سے پیش آئے گا۔ جس کسی کے بھی سامنے جو کچھ بولے گا وہ غور سے سنے گا اور ہر ضرورت پوری کرے گا۔

اس اسم کو جو کوئی ہر روز وقت زوال کے ایک سو مرتبہ پڑھے تو غفلت و فراموشی اس کے دل سے نکل جائے اور دل اس کا پاک ہو جائے گا۔

اسم ملک کو پیر کے دن چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اس کے گرد موکل کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور اس کے عدد ضرب کردہ کے موافق اس کا ذکر کرتے رہیں تو اللہ تعالیٰ مراتب بلند کرے گا۔

٧٨٦

م	ل	ک	
١٩	١	٣٩	٣١
٢	٢٢	٢٨	٣٨
٢٩	٣٧	٣	٢١

عمل ہندی

تحریر: جنید خان (واہ کینٹ)

تسخیر ہمزاد کے سلسلہ میں کئی دوستوں نے مجربات رسالہ تحفہ روحانیات میں شائع کروائے۔ آج سے دس سال قبل میں تسخیر ہمزاد کے لئے اعمال میں معروف ہوں۔ بہت سے دوستوں سے ملا، اس عرصہ میں میں نے بہت کچھ سیکھا، عمل اس حد تک کامیاب ہو چکا کہ ہمزاد رات کے وقت آ کر مجھ سے بات کرتا، حالت نیند سے جگا کر مجھے بٹھا دیتا، اکثر و بیشتر آنے والے حالات و واقعات کی خبر دیتا۔ بہت سے اُن ہونے واقعات رونما ہوئے۔ جن کا تفصیلاً ذکر کرنا مناسب نہیں سمجھتا۔ اس عرصہ کی اتنی سخت محنت سے میں نے یہ نچوڑ نکالا کہ تسخیر ہمزاد معمولی عمل نہیں۔ اس کے لئے سخت محنت، قواعد وضوابط، کامل رہنما، استاد، مکمل یکسوئی، تنہائی، پرہیز جلالی و جمالی کی سخت ضرورت ہے۔ اگر ان درج بالا احکامات سے کسی ایک کو بھی کمزور کر دیں گے تو یقیناً ناکامی ہوگی۔ ان دس سالوں کے دوران مجھے ایک عمل فوٹوسٹیٹ کاپی گزشتہ دنوں اپنے ضروری کاغذات سے برآمد ہوئی جو کہ میرے نزدیک مجرب اور درست عمل ہے۔ کس کتاب سے یہ عمل ہے، اس کا تو مجھے بھی معلوم نہیں لیکن میں نے 90 فیصد اس عمل کو درست پایا۔ لہٰذا اُن قارئین کی خدمت میں یہ عمل پیش کرتا ہوں جو کہ سفلی ہمزاد کرنے کے شائق ہیں۔ یہ عمل ہندی ترتیب سے بنایا گیا ہے۔ جس طرح اس کتاب میں شائع ہے جوں کا توں آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

آن جاوے سایہ آوے آتما جاوے پکڑ لیاوے
اندر بار شور مچاوے قابو وچ (اپنا نام لے) آوے

اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ جس جگہ لکھا ہوا ہے اپنا نام لے وہاں اپنا معروف پورا نام لے لیں۔ اس عمل کو اس طرح پڑھیں کہ سورج کے سامنے کھڑے ہو جائیں۔ اس طرح کہ سایہ آپ کی پشت پر رہے اور جس طرف منہ ہو اس طرف سایہ نہ ہو اب تصور کریں کہ میری پشت سورج پر ہے اور سایہ میرے سامنے ہے۔ اسی پر میں نے نظر جمائی ہوئی ہے۔ اسی تصور سے عمل پڑھتے رہیں۔ چند یوم کے بعد جہاں آپ نے نظر جمائی ہوئی ہے، وہاں ہیولا سا روشنی کا نظر آنا شروع کر جائے گا۔ اس ہیولا پر توجہ نہ جمائیں بلکہ سامنے خالی جگہ پر نظر جمائے رکھیں عمل کو روزانہ ایک ہزار بار پڑھنا ہے۔ چند روز کے بعد ایک ہیولا سا مستقل سامنے رہنا شروع ہو جائے گا، کبھی غائب اور کبھی حاضر پھر قلابازیاں کھانا شروع کر دے گا عمل کے لئے حصار ضروری نہیں ہے۔ گیارہویں دن انشاء اللہ اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ بلکہ بعض کی تسخیر میں گیارہویں روز ہی ہمزاد آ جاتا ہے۔ اگر نہ آئے تو کم از کم اکیس روز اور زیادہ سے زیادہ چالیس یوم میں ہمزاد ضرور تسخیر ہو جاتا ہے۔ اس عمل کو کرنے والے حضرات دماغی طور پر مضبوط ہوں اور شہوت سے سخت پرہیز ہے۔ اس عمل میں شاندار بات یہ ہے کہ اسے مسلمان بھی کر سکتے ہیں۔ اس میں کوئی مشرکانہ کلمات میں نہیں ہیں۔

دعوت قرشیہ:

قریشیاً قریشیاً و جلاً وملاً دیوثاتشویاً شھویاً مویاً شموتکیاً ازرطاعنطاً غلطیاً طوطاً طوطیاً طوطنقیاً طوطو طیاً اھیاً اشراھیاًقلدمھیاًھلمھیاً ھلا مھیاً ھلموھر ھر جونا۔

اس دعا کو دعائے قرشیہ کہتے ہیں یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہونے والی دعاؤں میں سے ایک ہے اور اپنی تاثیر میں منفرد ہے۔ ان دعاؤں کے بے شمار خواص ہیں جن میں کچھ تو حضرت غوث گوالیاری نے اپنی تصنیف لطیف جواہر خمسہ میں درج کئے ہیں اور کچھ مندرجہ ذیل کتب میں دیکھ سکتے ہیں۔

عوارف الحروف: بن عربی معانی الاعوات: علامہ سعد اندی۔ رویائے صادقہ: علامہ حجر عسقلانی۔ نور الانوار فخر الدین اصبہانی۔

ان کے علاوہ دیگر کتب میں بھی اس دعا کے متعلق کچھ نہ کچھ موجود ہے اس کی دعوت میں عجیب وغریب اسرار پنہاں ہے۔ ہمزاد کو تسخیر کرنے کی اس میں بہت عجیب تاثیر ہے۔ اول اس کا نصاب ادا کرنا پڑا ہے۔ اس کے بعد تاثیر جاری ہو جاتی ہے۔ اس دعا کے عمل میں کوئی پرہیز نہیں ہے اور نہ ہی کوئی خاص ہدایات ہیں اس کے اعمال میں سابقہ اوراق میں درج ہدایات پر عمل کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ دن یا رات کی کوئی قید نہیں ہے اور تعداد پڑھائی بہت معمولی ہے۔ اس قدر معمولی ہے کہ ہمزاد کے لئے تو اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا اور شاندار مزے کی بات یہ ہے کہ تیس

دن کے اندر اندر اپنی تاثیر ظاہر کر دیتا ہے۔ ایسا شاندار اور شاہکار عمل شاید ہی کبھی دیکھنے میں آیا ہو۔ غرضیکہ اس میں کوئی خاص پرہیز وغیرہ نہیں صرف غسل اور وضو کی شرط ہے۔ جلالی جمالی پرہیز کریں۔ ذہن کو خالی کر کے اپنے جسم کے تصور میں گم کر دیں اور شہوانی خیالات سے مکمل پرہیز کریں۔ مندرجہ بالا دعوت قرشیہ کو صرف چالیس بار پڑھا جاتا ہے۔ دس بار پڑھ کر مشرق کی طرف پھونک دیں اور دس بار پڑھ کر مغرب کی طرف دم کر دیں پھر دس بار پڑھ کر شمال کی طرف پھونکیں اور دس بار عمل پڑھ کر جنوب کی طرف پھونک دیں۔

درست اعراب کے ساتھ اس عمل کو پڑھیں اگر عمل کرنے سے قبل اجازت لے لیں تاکہ وہ توجہ رکھے اور عمل کامیاب ہو اعراب کو درست کروا لیں یا مجھ سے بذریعہ صحیح کروالیں۔ پڑھتے وقت جگہ الگ ہو اور دوسرا کوئی اس کمرہ میں نہ ہو۔ دن رات میں کسی بھی وقت اس عمل کو کیا جا سکتا ہے۔ انشاء اللہ تیسرے دن حیرت انگیز اثرات ظاہر ہوں گے۔ جن کی عظمت دیکھ کر عامل کانپ جائے گا۔ یہ عمل جلالی ہے پھر بھی اس میں پرہیز کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ نقصان سے حفاظت کے لئے اجازت شرط ہے۔ ایسے عمل شاید ہی کسی اور تصنیف میں لکھے گئے ہوں۔ یہ ایک خاص راز تھا جسے ظاہر کر دیا گیا ہے۔ نہ اس میں سایہ دیکھنا ہے نہ ہی جلالی جمالی پرہیز ہے۔ نہ آئینہ ہے نہ ویرانہ ہے۔ نہ ہی کوئی عملوں والی سختی یا ریاضت ہے۔ دن رات میں ہر چار سمت میں ہر دس بار پڑھ کر پھونکیں۔ وضو اور غسل شرط ہے۔ اجازت شرط ہے۔ درستی اعراب شرط ہے۔ ان تین شرائط کے علاوہ کوئی شرائط نہیں ہیں۔ تیسرے دن اثرات خواب اور بیداری میں شروع ہو جائیں گے۔ اپنے ملنے جلنے والوں پر توجہ رکھیں، گیارہ دن کے اندر اندر ہمزاد تسخیر ہو جائے گا یا زیادہ سے زیادہ بائیس روز میں اور پڑھائی کے دوران نظر کو اپنے سینے کے وسط میں مرکوز کر رکھیں۔

عجیب دعوت ہمزاد:

یا رخیشو یا ہشمخ یا اھیاً اشراھیاً یا ہشمخ یا رحمیشا

یہ عجیب وغریب حروف عبرانی زبان کے ہیں اور دعائے گنج میں مشائخ کرام سے سند کے ساتھ منقول ہیں۔ ان اسماء الٰہی میں ایک خاص تاثیر پنہاں ہے۔ بس مخصوص طور پر پڑھنا ہے اور الگ تھلگ جگہ ہو اگربتی وغیرہ جلا کر خوشبودار جگہ کر لیں اور کپڑوں میں بھی خوشبو لگائے۔ پرہیز وغیرہ سابقہ عمل کی طرح اسی ہی ہے کچھ نہیں ہے۔ اس میں بھی صرف اجازت عامل کامل کی ضرورت ہے اور اعراب کی درستی اور بوقت عمل تنہائی کی ضرورت ہے۔

تعداد کا خاص خیال رکھا جاتا ہے نہ ہی ایک دانہ کم اور نہ ہی ایک دانہ زیادہ رات کو چالیس عدد مغز بادام ثابت دانہ لے کر ہر دانہ پر ایک بار پڑھے اور ایک مٹی کے پاک وصاف کوزہ میں ڈال دیں اسی طرح چالیس باداموں پر عمل پڑھے، چند منٹ کا عمل ہے۔ صبح اٹھ کر منہ وغیرہ صاف کر کے ایک ایک کر کے اچھی طرح چبا کر کھائیں ناشتہ نہ کریں۔ دوپہر کو صرف کشمش کھائے اور شام کو کھیر یا سادہ چاول بغیر نمک مرچ کے کھائے، ساتھ دودھ پی سکتا ہے۔ تین دن صرف انہی چیزوں پر گزارہ کرنا ہے۔ انشاء اللہ پہلے دن میں اثرات آنا شروع ہو جائیں گے۔ اور تیسرے دن ایک عجیب قوت ظہور میں آئے گی۔ میں اس کی تفصیل نہیں لکھ سکتا۔

مجرب عمل ہمزاد: تسخیر ہمزاد کیلئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اپنے اسم کو تین بار سوا لاکھ ورد کیا جائے۔ ورد کرتے ہوئے مکمل تنہائی اور یکسوئی حد درجہ کی ہو، پرہیز جلالی و جمالی کا خیال رکھیں۔ بعد ورد کے سونے سے آدھا گھنٹہ قبل حبس دم کریں۔ تصور رکھیں کہ آپ کی روح جسم سے الگ ہو رہی ہے۔ سخت گھبراہٹ محسوس ہوتی ہے۔ بعض اوقات دل کی دھڑکن بھی تیز ہو جاتی ہے زوردار جھٹکے سے روح جسم سے الگ ہوتی ہے۔ آپ اپنے آپ کو زمین پر لیٹا ہوا دیکھ سکتے ہیں۔ جب ایسا محسوس کریں تو خود کو دیوار سے دوسری جانب گزارنے کی کوشش کریں یا بند دروازے سے آپ باآسانی نکل جائیں گے لیکن دور تک جانا یا ہوا میں اڑنا خطرناک ثابت بھی ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات شدید خطرہ اس طرح بھی بڑھ سکتا ہے کہ روح واپس جسم میں نہ آئے، ظاہری طور پر انسان کوما کی حالت میں محسوس ہوتا ہے جبکہ جسم سے روح الگ ہو چکی ہوتی ہے۔ اس مشق کو روزانہ کرتے رہیں تو آہستہ آہستہ فاصلے اور رکاوٹیں ختم ہو جائیں گی، جس قدر روح کی جسم سے دوستی بڑھے گی، ہمزاد کی تسخیر اتنا ہی آسان ہو جاتی ہے بعض اوقات ایسا کرنے میں 3 سے 6 ماہ بھی لگ سکتے ہیں اور کبھی کبھار یہ عرصہ مدت طول بھی پکڑ سکتی ہے۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ مکمل یکسوئی ہونا ضروری ہے۔ کسی سے ذکر نہ کریں، مشق پر بیٹھنے سے کم از کم چار گھنٹہ قبل کھا پی لیں۔ معدے پر وزن نہیں ہونا چاہئے۔ دوران مشق پیش آنے والے واقعات کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ یہی مشق مستقبل بینی کے لئے بھی کی جا سکتی ہے لیکن اس میں فرق اتنا ہوتا ہے کہ کل پیش آنے والے واقعات آپ آج دیکھیں گے۔ اس طرح ایک ہفتہ بعد ایک دن کا وقفہ دے کر بعد میں آنے والے واقعات دیکھیں گے۔ ایسے ہی دنوں کو مزید بڑھا دیں گے۔

نوٹ: یہ مجرب عمل ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے ملا ہے کسی کتاب میں درج نہیں ہے۔

آغاز قمری ہجری تقویم

تحریر: فضل محمود نقاش (ترنڈہ محمد پناہ)

نوٹ:۔ ادارہ کا مضمون نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

پیارے قارئین کرام! رسالہ تحفہ روحانیات! ہمارے چند محترم دوستوں کو دنیا کی کسی تقویم پر اعتراض نہ ہے بلکہ شمسی اور قمری تقادیم کے اعتبار سے بھی اعتراض نہ ہے۔ البتہ اعتراض صرف ہجری قمری تقویم پر ہے۔ ان کے نزدیک موجودہ ہجری قمری کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درست فرما کر مسلمانوں میں رائج فرمایا تھا جن میں مہینوں کی ترتیب (ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول، جمادی الثانی، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذیقعدہ، ذوالج، محرم اور صفر) تھی۔ جب یزید بن معاویہ بن ابو سفیان کا دور آیا تو اس نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے کی نیت سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مرتب شدہ تقویم میں تبدیلی کی۔ یعنی حرمت والے مہینوں کی ترتیب بدل دی۔ اس تبدیلی کا نام رسم نسئی سے معنون و موسوم کیا ہے۔

قارئین کرام! یزید نے ایسا فعل کیا وہ مسلمان جنہوں نے اس تبدیل شدہ تقویم پر عمل کیا اور قتال المسلمین پر راضی ہوئے بلکہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے پر راضی ہو گئے اور پھر اس تقویم کو قائم رکھا حتیٰ کہ بنو اُمیہ کا دور ختم ہو گیا پھر بنو عباس کا دور ختم ہو گیا اور اطراف عالم میں یہ تقویم آج تک رائج ہے۔ اس کو کسی مسلمان فرقہ نے چیلنج نہیں کیا۔ حالانکہ اس تقویم کے خلاف شعیان علی رضی اللہ عنہ پر فرض بنتا تھا۔ اب تک کسی مومن بھائی نے آواز بلند نہ کی تو بڑی حیرانی اور پریشانی ہوئی ہے۔ یہ بات کم از کم حکومت ایران تک ضرور پہنچنی چاہئے کیونکہ وہ نمائندہ شعیان علی کی حکومت ہے۔

قارئین کرام! جب یہ معاملہ اس فقیر احقر العباد فضل محمود نقاش کی سمجھ اور لیاقت سے بالاتر نظر آیا تو اپنے محترم دوست سے گزارش کی کہ یہ مسئلہ بڑا اہم ہے اور عالمی اسلامی سطح کا مسئلہ ہے اس بین الاقوامی مسئلہ کو اپنے جریدہ / رسالہ میں شائع کریں تا کہ قارئین کی نظر سے گزرنے کے بعد کوئی بات ضرور سامنے آئے گی۔ چنانچہ سب سے پہلے احقر العباد فضل محمود نے جواب دیا کیونکہ تحریر کچھ اس انداز کی تھی کہ جواب مجھ کو دینا پڑ گیا۔ اس موضوع پر کسی قاری رسالہ تحفہ روحانیات نے جواب نہ دیا اور نہ ہی کسی عالم دین (کسی بھی مسلک سے تعلق رکھنے والے) نے جواب نہ دیا۔ شاید یہ تحریر کسی عالم دین کی نظر سے نہ گزری ہوگی۔ اگر گزری ہوگی تو دو وجوہات کی بناء پر جواب نہ دیا گیا۔

(1) وہ صاحب فن تقویم سے باخبر نہ ہوں گے یا علم نجوم و ہیئت سے نفرت کرتے ہوں گے، اس لئے علم التقویم کو آج تک نہ پڑھا ہوگا اور نہ سمجھنے کی کوشش کی ہوگی یا ایسا کہا ہوگا کہ یہ تقویم اور جنتری بنانے والوں کا کام ہے۔

(2) وہ صاحب اس مسئلہ کو اسلام میں یا مسلمانوں میں انتشار کا باعث سمجھ کر خاموش ہو گئے ہوں گے۔ یا پاکستان کی تعزیرات کی دفعہ 295 (اب ج) سے ڈر گئے ہوں گے کہ کوئی آدمی اس دفعہ کے تحت پرچہ درج کرا سکتا ہے کیونکہ اس مسئلہ پر ان صاحب نے تحریر اس انداز کی بنائی ہے کہ خود ان صاحب سمیت دیگر جوابدہ بھی ہر مسلمان کے آگے جواب دہ ہے اور قانون اسلامی کی زد میں آ گیا ہے جبکہ یہ اور بات ہے کہ کوئی آدمی اس مسئلہ کو مزید نہ چھیڑے۔

قارئین کرام! عام طور پر یہ بات مشہور ہے اور اکثر کتابوں میں بھی تحریر ہے کہ ہجری تقویم کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جاری فرمایا تھا۔ اس مسئلہ پر غور کرنے کیلئے انہوں نے دیگر معتبر صحابہ کرام سمیت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے بالخصوص مشورہ کیا اور منگل 14 جولائی 622ء بمطابق یکم المحرام 1ھ (قدیم عیسوی تقویم) سے جاری فرمائی۔ اس تقویم کے جاری کرنے میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا مشورہ تھا کہ زمانہ قدیم کے مطابق ماہ محرم الحرام کو اوّل ماہ قرار دیا جائے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مشورہ کے مطابق سال ہجرت سے تقویم جاری فرمائی جائے۔ یعنی واقعہ ہجرت سے تقریباً دو ماہ قبل یکم محرم الحرام سے تقویم جاری کر دی گئی ہے۔

اگر یہ بات درست ہے تو بقول محترم دوست کے مطابق یہ عمل بھی رسم نسئی میں آتا ہے۔ چنانچہ محترم دوست اس واقعہ سے قطعی انکاری ہیں

کہ ہجری تقویم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور سے جاری ہوئی۔ بلکہ وہ مانتے ہیں اور مصر ہیں کہ اس تقویم کو حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درست فرمایا اور مدینۃ المنورہ میں ایک مجلس قائم کر کے اس تقویم کو جاری فرمایا تھا۔ جس میں یزید بن معاویہ نے تحریف (نسئی رسم کے مطابق) کر دی اور اب تک رائج ہے۔ چنانچہ اس تقویم کو ختم کر کے از سر نو ہجری تقویم کو ماہ ربیع الاول سے جاری فرمایا جائے۔

قارئین کرام! میں نے اپنے محترم دوست کی آواز ماہنامہ ''تحفہ روحانیات'' کے ذریعہ سے آپ تک پہنچائی ہے۔ ہم نے اپنا فرض پورا کر دیا اور نبھایا ہے۔ اب آگے محترم دوست کا کام ہے کہ اس تحریک کو آگے چلائیں۔ اس صورت میں اگر محترم دوست کا موقف درست ہے اور مشہور بات ہجری تقویم از حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ غلط ہے تو اس بات پر بھی وعدہ کرتا ہوں کہ قریشی صاحب کا ساتھ دوں گا۔ اور آپ کی تحریک کی کامیابی کے لئے قانونی چارہ جوئی کرنا پڑی تو پھر بھی ساتھ دوں گا اور تقریباً ہر مسلمان کو یزید کی تقویم نامنظور ہوگی۔ اگر محترم دوست اپنا مسودہ دوبارہ تحریر فرما سکتے ہیں تو اس کے تمام اسباق اور ابواب بالاقساط شائع ہو سکتے ہیں لیکن جن علماء حضرات نے روکا ہے تو ان کے نزدیک کیا امر مانع تھا؟ اور کیوں تھا؟ اس کی وضاحت پہلے شرط ہوگی۔ اگر اس سے فساد کا خطرہ ہے تو یہاں تک کافی ہے جس قدر مواد محترم دوست کا شائع ہو چکا ہے اور آج کا ہر اعلیٰ تعلیم یافتہ آدمی (مرد یا عورت جنہوں نے کالج اور یونیورسٹی سے تعلیم پائی ہے) اپنی تعلیم کے دوران یہی بات پڑھی ہے کہ ہجری قمری تقویم سال ہجرت سے جاری ہے نہ کہ واقعہ ہجرت سے ہے۔ اگر واقعہ ہجرت سے نہ ہونے کی وجہ سے محترم دوست کو نامنظور ہے تو یہ معاملہ پھر کچھ اور ہو جاتا ہے۔ پھر اس معاملے میں معاونت کرنے سے معذرت قبول فرمائیں۔

قارئین کرام! واقعہ ہجرت کے بارے میں مشہور تاریخ 6 فروری 622 عیسوی ہے۔ اس تاریخ کو پاکستان کی معتبر ترین جنتریوں نے اپنے ریکارڈ میں درج کر رکھا ہے اور ہر سال شائع فرماتے ہیں۔ ہجری تقویم کے بارے میں تاریخ کی کتابوں میں درج ہے کہ یہ تقویم 12 جولائی 638ء بروز جمعرات سے جاری ہوئی تھی اور اب تک جاری ہے۔ اس پر کسی صاحب کو آج تک اعتراض نہ ہوا ہے ورنہ آج تک جاری نہ ہوتی جبکہ اسم نسئی کے بارے میں صحاح ستہ میں احادیث منقول ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر رسم نسئی یا طریقہ کلبس کو غیر فطری اور غیر اسلامی فرما کر مسلمانوں پر حرام فرما دیا اور جو بھی آئندہ اسی طرح کرنے کا ارادہ کرے گا وہ اسلام کے خلاف کرے گا یعنی کفر کرے گا اور کافر قرار پائے گا۔

علماء اہلسنت والجماعت نے اور ماہرین علم تقویم نے یہ الزام 20 جمادی الاول 17ھ بمطابق 12 جولائی 638 عیسوی سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ ثانی پر تسلیم کرتے ہیں جبکہ واقعہ ہجرت کے متعلق ہے کہ 27 صفر المظفر 14 بعثت محمدی کو مکۃ المکرمہ سے مدینۃ المنورہ کو ہوئی۔ یکم ربیع الاول 14 بعثت محمدی کو غار ثور سے ہمراہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ روانگی ہوئی۔ 8 ربیع الاول کو مقام قبا پر جلوہ افروز ہوئے۔ المختصر 12 ربیع الاول 14 بعثت محمدی یا 12 ربیع الاول 1 ہجری کو مدینۃ المنورہ میں تشریف فرما ہوئے جو کہ قدیم اور جدید عیسوی تقویم کے مطابق 24/20، 27 ستمبر 622ء بروز جمعۃ المبارک کو پڑتی ہے۔

محترم قارئین! اگر ہم ربیع الاول 1 ہجری سے شروع کرنا ہے تو ہجری مدنی تقویم بمقام قباء سے شروع ہوگی۔ واقعہ ہجرت سے کرنا ہے تو 27 صفر المظفر مکۃ المکرمہ سے کرنا پڑے گی اور مدینہ منورہ سے اجراء تقویم ہجری کریں تو وہ 12 ربیع الاول سے کرنا پڑ جاتی ہے۔ شاید یزید بن معاویہ کو خیال آیا ہو۔ یا یہی بات سمجھائی گئی ہو کہ ہجری تقویم پر نسئی کا عمل ہو گیا ہے۔ چنانچہ دو ماہ جو یکم محرم الحرام تا آخر صفر المظفر ناجائز شامل کر دیئے گئے تھے ان کو یزید مزید برقرار نہ رکھنا چاہتا ہو اور کاٹ کر دس ماہ کا سال مقرر کر کے آئندہ کے لئے تقویم اسم نسئی سے پاک کر دی گئی ہو اور 93 ہجری سے اسی طرح چلا آ رہا ہو۔ (یہ ایک موشگافی ہے)

ویسے گریگوری XIII (پوپ نصرانی) نے عیسوی تقویم میں عمل نسئی کیا تھا۔ اس نے رومن جولیس تقویم (جو 365 دن 6 گھنٹے پر مشتمل تھی) سے دس دن کم کر کے 5 اکتوبر 1552ء کو 15 اکتوبر 1582ء قرار دے کر عیسوی تقویم بنادی گئی۔ جن میں بھی مارچ کو اول ماہ ہونا چاہئے تھا اور جنوری اور فروری کو گیارہواں اور بارہواں ہونا چاہئے تھا کیونکہ اگست کے بعد ستمبر، اکتوبر، نومبر اور دسمبر کے معانی ساتواں، آٹھواں، نواں، دسواں ماہ بزبان لاطینی میں ہوتے ہیں۔ مسلمانوں نے بالعموم اور پاکستانیوں نے بالخصوص اس تقویم کو پاکستان کی سرکاری تقویم کے طور پر منظور کیا ہوا ہے اور تمام سرکاری اور غیر سرکاری عوام عیسوی تقویم پر عمل پیرا ہیں۔

شیاطین اور جنات

تحریر:۔ ڈاکٹر عبدالرؤف نقشبندی مجددی (راولپنڈی)

استخاصہ شیطان کے دھکوں میں سے ایک دھکا ہے

ابواؤد، ترمذی اور امام احمد نے روایت کیا کہ حضرت حمنہ بنت جحشؓ فرماتی ہیں کہ مجھ کو بہت ہی کثیر تعداد میں استحاضہ آتا تھا میں حضورؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور عرض کیا ا رسول اللہ مجھ کو بہت زیادہ استحاضہ آتا ہے یہاں تک کہ مجھے نماز روزہ سے عاجز بنادیا ہے اس میں آپ کی کیا روائے ہے آپؐ نے فرمایا کہ سف استعال کیا کرو اس سے خون بند ہوجائے گا میں نے کہا اس سے بھی کام نہیں چلے گا آپؐ نے فرمایا کہ پھر کپڑے کی گدی استعال کیا کرو میں نے کہا اس سے بھی کام نہ چلے گا آپؐ نے فرمایا لگام نما کپڑا استعال کیا کرو میں کہا یا رسول اللہؐ پرنالہ کی طرح ہر وقت خون آتا ہے مراد کثرت ہے اس کے بعد آپ نے ایک خاص ترکیب ہدایت فرمائی اور اس کے بعد فرمایا کہ استحاضہ شیطان کے دھکوں میں سے ایک دھکا ہوتا ہے۔

بخاری شریف کی روایت میں ہے کہ آپ نے استحاضہ کے بارے میں فرمایا کہ یہ ایک رگ ہے جس سے خون جاری ہوتا ہے ان دونوں میں کوئی تضاد نہیں ہے کیونکہ شیطان انسان کے بدن میں خون کی طرح سرایت کرتا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے پس شیطان اس رگ میں دھکا لگاتا ہے تو اس سے خون جاری ہوجاتا ہے اور یہ تصرف شیطان ہی کی طرف منسوب ہوتا ہے خصوصیت کیساتھ اور شیطان بمقابلہ تمام رگوں کے اس خاص رگ میں زیادہ تصرف کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ جادوگر شیطان کے تعاون سے عورت کو کمزور کرنے میں تصرف کرتے ہیں حتیٰ کہ اس کی شرمگاہ سے خون جاری ہوجاتا ہے اور وہ ہلاکت کے قریب پہنچ جاتی ہے اور اس کا تصرف کا نام جادوگروں کی اصطلاح میں باب نزیف ہے جادوگر اس میں شیطان کے دھکے کے تعاون سے تصرف کرتے ہیں اور اس میں خون بہنے لگتا ہے پس حضورؐ کا بعض کلام بعض کی تصدیق کرتا ہے اور آپ کے فرمان میں شفا ہے اور ہر چیز سے حفاظت ہے یہی توجیہہ حضورؐ کے ارشاد کی ہے جس میں آپؐ نے فرمایا کہ طاعون شیطان کا نیزہ ہے اور ایک روایت میں ہے کہ ایک رسولی ہوتی ہے جس کو گلٹی بھی کہتے ہیں اونٹ کی رسولی کی طرح پیٹ کے اندر سے نکلتی ہے ان دونوں رواتیوں میں یہ توجیہہ ہے کہ شیطان نیزہ چبھوتا ہے تو اس کی وجہ سے گلٹی نکل جاتی ہے تو شیطان کا نیزہ چبھونا اس گلٹی کے نکلنے کا سبب بن جاتا ہے۔

جنات کی نظر بد کا انسان کو لگنا

نظر بد دو ہوتی ہیں انسان کی جنات کی حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے اپنے گھر میں ایک بچی کو دیکھا اس کا چہرہ سرخی مائل بسیاہی ہے آپؐ نے فرمایا کہ اس کو کچھ پڑھ کر دم کردو اس کو نظر لگ گئی ہے اس روایت میں ایک لفظ آیا ہے "سفعتہ" اس کے معنی عربی میں جنات کی نظر بد کے آتے ہیں جیسا کہ حسین ابن مسعود فرماتے ہیں عرب والے کہتے ہیں کہ فلاں کو جنات کی نظر بد لگی ہے جو نیزہ سے بھی زیادہ تیز ہے صولی فرماتے ہیں کہ کہا جاتا ہے ازلقہ جب کسی کو نظر لگ جائے۔ ابوعثمان کہتے ہیں میں نے ابوعبیدہ کو کہتے ہوئے سنا ہے وہ کہہ رہے تھے کہ عرب والے جس کو نظر لگ جائے معین کہتے ہیں اور جس کو نظر بد والے کا علم نہ ہو اور اس کو نظر لگ جائے تو جس کو نظر لگتی ہے اس کو معیون کہتے ہیں ریاشی فرماتے ہیں کہ دونوں کو معین ومعیون کہتے ہیں کوئی تفصیل نہیں ہے۔ جنات کی بھی نظر بد ہوتی ہے جیسا کہ ابھی گزرا ہے اس کی دلیل یہ شعر بھی ہے۔

وقدعالجوه بالتمائم والرقی
واصبو علیه الماء من الم النکس
وقالو اصابته من الجن اعین
ولوعلمو داووه من اعین الانس

ترجمہ:۔ انہوں نے اس کا علاج کیا تعویز گنڈوں سے اور مرض کے لوٹ آنے کی وجہ سے اس پر پانی بہایا اور کہا کہ اس کو جنات کی نظر بد لگ گئی اگر ان کو خبر ہوتی تو انسان کی نظر بد کا علاج کرتے۔

مسند احمد میں ابوہریرہؓ سے مرفوعا مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ نظر لگنا حق ہے اس میں شیاطین کا دخل ہوتا ہے۔

مجرب اعمال

تحریر
ایم اے عزیز
(ڈیرہ اسماعیل خان)

قارئین کرام! تحفہ روحانیات میں نیک دعاؤں کے ساتھ حاضر خدمت ہوں۔ میں ماہر روحانیات محترم جناب محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کو اپنا پیرو مرشد مانتا ہوں، ان کے ساتھ میرا روحانی اور قلبی رشتہ ہے۔ میں اس وقت حیرت زدہ ہوا جب ماہر روحانیات محترم جناب محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب نے مجھے بتایا کہ اللہ کے حکم سے میرے ہاں بیٹا پیدا ہوگا۔ اس کے علاوہ اور بھی دن، رات کبھی کبھار حیرت زدہ واقعات پیش آتے رہتے ہیں۔
قارئین کرام آپ کو آئندہ بھی اپنے ساتھ ہونیوالے واقعات بیان کروں گا۔ اب آتے ہیں اپنے منتخب وظائف کی جانب۔

جھگڑا ختم کرنے کے لئے:

دو آدمیوں کے درمیان جھگڑا ختم کرنے کیلئے یا گھریلو کوئی پریشانی ہو، اس میں یہ عمل نہایت آزمودہ ہے، فائدہ اٹھائیں ایک کمرے میں کعبہ رخ کھڑے ہو کر پہلے آگے پھر پیچھے پھر دائیں پھر بائیں پھر اوپر اور پھر نیچے اسی کونے میں کھڑے ہو کر ایک ایک دفعہ اذان دینی ہے، پھر کرشمہ دیکھیں۔

ملازمت حاصل کرنے کا عمل:

بعد از نماز عشاء باوضو گیارہ بار درود شریف ابراہیمی (نماز والا درود شریف) اول و آخر پڑھیں، اس کے بعد حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل 575 بار پڑھے اور پھر باعزت ملازمت کی دعا کیا کرے۔ انشاء اللہ بہترین جگہ ملازمت مل جائے گی۔

گوہانجنی کا عجیب و غریب ٹوٹکہ

لونگ پیس کر پانی کے ذریعے پھر دانے پر لگاؤ، دو تین بار لگانے سے گوہانجنی کا نام ونشان نہ رہے گا۔ اگر لونگ آنکھوں کے اندر چلا جائے تو آنکھیں جلتی ہیں لیکن پھر خود بخود ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

کان، ناک اور گلے کا آزمودہ نسخہ:

سرسوں کا تیل 50 گرام شیشے کی بوتل میں ڈال دیں، اس میں ایک ٹکی کافور کی ڈال کر تین گھنٹے کیلئے دھوپ میں رکھ دیں، دوائی تیار ہے، اس دوائی کے ایک، دو دو قطرے دن میں ایک مرتبہ، اگر کان میں تکلیف ہے تو کان میں ڈالیں اور اگر گلے کا مسئلہ ہے کبھی خراش، کبھی سوزش، کبھی ورم، کھانسی آتی ہو، گلہ بیٹھتا ہو تو سوتے وقت ایک ایک قطرے دونوں نتھوں میں اور ایک ایک کان میں ڈالیں، مسلسل چند ہفتے یہ عمل کرنے سے گلا اور اس کی خراش ختم ہو جاتی ہے۔
اگر ناک کی ہڈی بڑھ جائے، الرجی، چھینکوں کا طوفان، ناک بہتا ہو، فلو، نزلہ، زکام یا ناک کی کوئی اور تکلیف ہو تو سوتے وقت یہ قطرے ناک اور کان میں ڈالیں، مرض زیادہ ہو تو دن میں 3 سے 4 بار ایک ایک قطرہ ناک میں ڈال کر اوپر کھینچیں، آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

درد شقیقہ:

یہ درد سر میں ایک جانب نصف حصہ میں ہوتا ہے۔ اکثر طلوع آفتاب سے شروع ہوتا ہے اور غروب آفتاب کے بعد درد میں کمی ہونے لگتی ہے۔ درد اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض کو کسی پہلو چین نہیں ملتا۔ درد کی ٹیسیں سینے تک جاتی ہیں، مریض کو یوں معلوم ہوتا ہے جیسے اس کے سر میں ہتھوڑے مارے جا رہے ہوں، اس بیماری کا شافی علاج درج ذیل ہے:
ایک بوند شہد لے کر سر درد والے حصہ کے مخالف نتھنے میں ڈال دیں، فوراً آرام ہوگا، یہ ایک معجزے سے کم نہیں۔

جسم کی خارش:

ایک تولہ املی اور ایک چمچ گلقند رات کو ایک گلاس پانی میں ڈال کر رکھ دیں، صبح اس کو پانی میں مل کر چھان لیں، پھر نہار منہ پی لیں، انشاء اللہ خارش ختم ہو جائے گی۔

اکسیر دماغ:

بادام 7 عدد (گری)، سبز الائچی 4 عدد، چھوہارہ ایک عدد، دکنی مرچ 7 عدد، مصری 5 تولہ، گائے کے دودھ کا مکھن 5 تولہ۔ رات کو بھگو کر رکھ دیں صبح مکھن کے ساتھ 90 دن تک استعمال کریں۔

اللہ پر بھروسہ: جو شخص اللہ پر توکل کرے گا اللہ رب العزت اس کی مہمات کیلئے کافی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے کام کو جس طرح چاہے پورا کر کے رہتا ہے۔ اس نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر دیا ہے۔ اسی کے مطابق سب کام ہوتے ہیں۔

روحانی مندرجات

تحریر:۔ ایاز اشرف سیال (چکوال)

مراقبہ کرنے میں ابھی میرا دل نہیں لگتا تھا اسی لئے قدرت کے اس نورانی راستے پر کسی بڑی روحانی نعمت کے حصول کے بعد عمل پیرا ہونے کا ارادہ کیا ہوا تھا جب تک دورد مزمل کا سوالاکھ اور اپنی معمول کی پڑھائی ایک نقطہ پر نہیں لے آتا اور جب تک اللہ کے راستے میں دین کی تبلیغ کر کے اپنے ظاہر وباطن کو مکمل طور پر صاف و معطر نہیں کر لیتا تب تک مراقبہ نہ کرنے کا ارادہ کیا ہوا تھا۔ مگر جس دن مولا علیؑ کیلئے تلاوت شروع کی تو پھر وہی نیلی شعاعیں بند آنکھوں کے سامنے رقص کرنے لگیں اور اس رات تقریباً ہر رنگ کی روشنی آنکھوں کے سامنے جھملانے لگی۔ دوسری رات بھی مراقبہ کرنے کی کوشش کی مگر وہ کیفیت نہ بنی تو مراقبہ ترک کر دیا مگر حالت سیلانی میں وہ کچھ ملا جس کی توقع بہت کم تھی۔ تیسرے چلے کے اختتام پر مجھے ایک بکری تحفے میں دی گئی جس کے گوشت اور کھال سے مراد دنیاوی مال نفع اور دودھ سے مراد نور تھا مگر اس رات مجھے بکریوں اور گائے کے بہت بڑے ریوڑ عطا کئے گئے جن کے فوائد کئی گنا زیادہ تھے اور ایک رات تو جنات مجھے اپنے قبیلے میں لے گئے جو کہ بہت ہی قدیم طرز کی بوسیدہ عمارتوں سے بنا ہوا تھا۔

استاد محترم نے مجھے اپنے گھر میں پرندے رکھنے کی ہدایت اس لیے کی تھی کہ یہ خیر و برکت کی علامت ہوتے ہیں اور آپ پر آنے والی مصیبت میں بھی ڈھال کا کام کرتے ہیں اس کی زندہ مثالیں کچھ اس طرح سامنے آئیں کہ میرے اپنوں میں ہی کسی کو مجھ سے بغض وعداوت اور حسد اس حد تک ہونے لگی کہ وہ میری زندگی کا دائرہ تنگ کرنے لگ گئے اور میرا جینا محال ہو گیا اور جس رات وہ اپنی عداوت وحسد کا زہر پلٹتے رہے اور قریب ہی تھا کہ ان کی زہر آلود نظر مجھ کو کوئی نقصان پہنچاتی اسی رات میرے ایک پرندے نے وہ بری نظر خود پر لیکر جان کا صدقہ دے کر مجھے کسی بڑی آفت سے بچالیا۔ دوسرے ہی دن میں اپنے پیر و مرشد حضرت شاہ رکن عالمؒ کے دربار پر چلا گیا کیونکہ میرے پیر و مرشد کی نگاہ کرم ہمیشہ مجھ پر ہوتی ہے اسی لیے ان کے پہلو میں بیٹھ کر مجھے ایسا لگا جیسے انہوں نے اپنے بچے کو گلے لگا لیا ہو۔ اور پیار کر رہے ہوں اس وقت مجھے اتنا سکون ملا کہ میرے بزرگ میرے مسئلے سے آگاہ ہیں اور یہ اللہ کی رحمت سے مجھے زیادہ دن پریشان نہیں رہنے دینگے۔

میرے استاد محترم میری ہر خوشی غمی سے باخبر رہتے ہیں اور ایسی باتیں جو میرے گھر والوں کو بھی پتہ نہیں ہوتیں میرے استاد محترم ان کی بھی خبر رکھتے ہیں۔ مجھ پر آنے والی اس ناگہانی مصیبت کا استاد محترم کو پورا علم تھا۔ اور انہوں نے میرے لیے جو پڑھائی کی تو انہیں بتایا گیا کہ آپ کے روحانی بیٹے کا ٹھکانہ کہیں اور ہے اور اسی رات مجھ دکھایا گیا کہ میں ایک تالاب سے مچھلیاں پکڑنے کیلئے جونہی کانٹا پھینکتا ہوں تو فوراً ہی دو دو مچھلیاں میرے کانٹے سے لگ جاتی ہیں یعنی میری امید سے بھی زیادہ مل جاتا ہے۔

استاد محترم نے مجھ سے فرمایا کہ آپکو چکوال شہر چھوڑنا پڑے گا۔ بزرگ روحانی ہستیوں نے اللہ کے حکم وفضل سے آپ کیلئے کہیں اور بندوبست فرما دیا ہے۔ آپ کامل یکسوئی سے اپنی پڑھائی جاری رکھیں اور امیر المومنینؑ نے آپ کو اللہ کے فضل کی جو خوشخبری سنائی تھی۔ آپ بس انہی کے پاس جانے کی تیاری کریں۔ انشاء اللہ سب بہتر ہو جائیگا۔

میرا تقریباً معمول ہے کہ رات کو کچھ تلاوت کیا کروں اور جب سونے لگوں تو تقریباً ایک گھنٹہ اردو ترجمہ کیساتھ تلاوت سن کر سوؤں۔ حالت سیلانی میں قرآن کریم کی آیات میری نظروں کے سامنے سے روانی سے گزرتی رہتیں۔ ایک رات ایسے ہی آیات رواں دواں تھیں کہ اچانک وہ روانی بند ہو گئی اور آنکھوں کے سامنے لفظ ''ہجرت'' نمایاں طور پر نظر آنے لگا۔ پھر دوسرے روز مجھے مچھلی تناول کرتے ہوئے دکھایا گیا دونوں ہی اشاروں کا مطلب واضح تھا کہ مجھے چکوال شہر سے نقل مکانی کا حکم دیا گیا ہے اور میرے نان ونفقہ کا بندوبست کہیں اور کر دیا گیا ہے۔

فضائلِ اسمائے حسنٰی

تحریر:۔ صوفی مشتاق احمد چشتی صابری (لاہور)

اسمائے الٰہی میں سے کلمہ طیبہ کے 13 حروف ہیں جو قلعہ خداوندی ہے جیسا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بحکم بحوالہ حکم الٰہی فرمایا ہے لا الہ الا اللہ میرا قلعہ ہے جو اس میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے محفوظ رہا، بعض کہتے ہیں کہ کلمہ توحید کے حروف بارہ ہیں اور برج بھی بارہ ہیں جن کی برکت سے آسمان ستارے اور چاند سب گردش کر رہے ہیں ان سیاروں کے طالع میں کلمہ توحید کا عمل جلد قبول ہوتا ہے، اس لئے یہ اسم ان سب سیاروں کا مدبر ہے اور یہی اس کلمہ کا راز ہے۔ اس کلمہ کی بدولت انسان گفتگو کرتا ہے اور آسمان گردش کر رہے ہیں یہی کلمہ تمام موجودات دنباتات و جمادات وحیوانات و چاروں فصلوں اور سال کے بارہ مہینوں کو درجہ کمال تک پہنچاتا ہے۔ ان حروف ہی کی وجہ سے گھنٹے بھی بارہ ہی ہیں انہی حروف کی اسرار سے رحمتوں کا نزول برکات کا ظہور، حکمتوں کا انجیار ہدایات کا وقوع قوت نمونیہ کی عظمت اور تمام بھلائیاں بڑھتی پھولتی ہیں۔

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کم از کم کرم نے دنیا میں تصرف کرنے کے لئے ایک دن کے بارہ گھنٹے اور رات کے بارہ گھنٹے بنائے اور اپنی حکمت سے چار فصلیں خریف، ربیع اور بہار خزاں بنا کر ہر ایک کو تین تین ماہ کی مدت دی جو زمانہ اُس کی تدبیر کر رہا ہے۔ نیز یہ حروف توحید الٰہی کے لئے منتظم ہیں جو کلمہ توحید کا نتیجہ ہیں اور کسی چیز کا دیر پار کھنا صرف اللہ قیوم ہی کے قبضہ قدرت میں ہے۔ دنیائے انسانی حرکت وسکون سے مرکب ہے اور حرکت وسکون کا مقتضاہ دراصل ظاہر اتباع کا کشف ہے چنانچہ رات کو اس کے وجود کا راز بنایا اور عام حقیقت کی طرف رجوع ہو کر اسرار فعل و بعثت وارتقاء ارواح اور عقول کو شائستگی وصفائی عنایت کی ہے اور انہی حروف کے اسرار نے رات کے بارہ گھنٹے بنا کر شب تاریک کو لوگوں کے آرام کے لئے بنایا ہے۔ لا الہ الا اللہ کہنے سے توحید حاصل ہوتی ہے۔ جس کی تکمیل محمد الرسول اللہ سے ہوتی ہے جس کے بارہ حروف دن کی تکمیل کرتے ہیں۔ اسی طرح حکمت الٰہی اپنی رحمتیں نازل کرتی رہتی ہے۔ بشرائط متذکرہ بالا کلمہ طیبہ پڑھنے والا توحید کامل کا اظہار کرتا ہے اور بموجب حدیث شریف انبیاء سابقین نے کہا ہے کلمہ طیبہ ہی افضل ترین کلمہ ہے۔

فوائد کلمہ طیبہ :

اس امر کا بھی علم ہونا چاہئے کہ چوبیس حروف کے مقابل میں 24 جہان ہیں اور ہر جہان الف میں موجود ہے، کلمہ طیبہ دراصل عالم علوی سفلی کی حقیقت ہے اور اسی کی نسبت سے عرش کی تحریری سفید و سبز نورانی ہیں۔ اور کلمہ طیبہ کے دونوں حصے اسی نور سے تحریر ہیں۔ کلمہ طیبہ پڑھنے والے کے منہ سے نور نکل کر سیدھا عرش تک جا کر قیامت تک تسبیح کرتا رہتا ہے۔ ہمارا مشاہدہ ہے کہ ملک مالکوت و جبرت میں ہمارا کلمہ طیبہ جا پہنچتا ہے۔ اور حقیقت الٰہی تک پہنچنے میں اسے کوئی مانع نہیں ہوتی جیسا کہ ارشاد ہے: **الیه یصعد الکلمه الیب والعمل صالح مرفعهٗ۔**

احادیث شریفہ میں ہے جس شخص نے پوری طہارت کے ساتھ روزانہ ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ کا ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایسے پیدا کر اس کی روزی بالکل آسان کر دیتا ہے جو شخص رات کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے تو رات بھر اس کی روح عرش کے نیچے سکون سے رہتی ہے۔ سورج نکلنے تک کلمہ پڑھنے والے کا شیطانی نفس کمزور ہو جاتا ہے۔ نیا چاند دیکھتے وقت کلمہ طیبہ پڑھنے والا پورا ماہ تمام بیماریوں اور تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے۔ پوری ہمت اور دلجمعی سے کلمہ طیبہ پڑھ کر جو کسی ظالم کے پاس جائے تو وہ ظالم ہلاک و برباد ہو جائے، کلمہ طیبہ بلا تعداد پڑھ کر جو کسی شہر میں جائے تو وہاں کے فتنہ فساد سے محفوظ رہتا ہے۔

مقام ارتقاء کے حالات جاننے کے ارادہ سے کلمہ طیبہ پڑھنے والے کے مقاصد پورے ہوتے ہیں جس نے کلمہ طیبہ پڑھا اس کی مغفرت ہوگی، مرتے وقت جس کی زبان پر کلمہ طیبہ رہا اس کی بھی مغفرت ہوگی۔ جسے سخت مشکل پیش ہو وہ خلوت میں پوری دلجمعی سے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ پڑھ کر اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو ضرورت پوری ہوگی۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس نے کلمہ طیبہ موافق اعداد کے پڑھا تو اس نے اپنی جان اللہ کو فروخت کر دی جو اس کا ہر طرح حافظ و نگہبان رہتا ہے۔

لوح فتحنامہ کائنات اکبر

رحمکاریہ جفر

تحریر:۔سید شعیب الرحمٰن شاہ (ایبٹ آباد)

لوح فتحنامہ کائنات اکبر اس لوح کی برکت سے کامیابی امتحان ترقی وعروج اور بلند مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔جس کا کاروبار بند ہو یا چلتے چلتے رک گیا ہو۔کرتا کچھ ہوتا ہے کچھ۔کسی مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہو۔دشمن نے زمین تنگ کردی ہو۔1999ء کی بات ہے میرے والد بزرگ انتقال کر گئے۔ان کے انتقال کے فوراً بعد اپنے رشتہ داروں نے ہاتھ اُٹھا لیے۔انہوں نے مجھے حقیر سمجھ کر چھوڑ دیا۔اور ہر طرف سے ناکامیاں اور ناامیدیاں شروع ہوگئی۔اور ہر طرف سے دشمنوں نے سحر جادو کرنا شروع کر دیا۔کاروبار بند ہوگیا۔اور رشتہ داروں نے الزام لگانا شروع کر دیا تو آخر کار میں پشاور گیا اور وہاں ایک جفار عامل سے ملاقات کی تو انہوں نے مجھے ایک تحفہ دیا۔وہ تحفہ آج پیش کر رہا ہوں۔اس لوح کی برکت سے تحفظ حاصل ہوتا ہے۔یہ لوح جب میں نے تیار کی تو میرے حالات دو مہینے میں درست ہو گئے اور غیب سے رزق کے دروازے کھلتے گئے اور ترقی عروج حاصل ہوا۔اور وہی رشتہ دار آج تک میرے پاس آتے ہیں۔اس میں اپنا کوئی کمال نہیں ہے۔یہ پنجتن پاکؑ کی مہربانیاں ہیں اور میرے پیر مرشد حضرت شیخ رحمکاریہ المعروف زیارت کاکا صاحب کی نظر شفقت ہے۔تو اس لوح کے بنانے کا طریقہ میں سمجھا رہا ہوں۔یہ لوح شرف شمس، زہرہ، عطارد، مریخ، زحل مشتری اسکے علاوہ ہر ماہ شرف قمر آتا ہے۔اسکے علاوہ نوچندی جمعرات کو تیار ہوتی ہے۔لوح بنانے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) سورہ بقرہ اعداد قمری ملفوظی=26544252

کل کلمات سورہ بقرہ سادہ =6221

کل حروف =25500 (۲) اعداد بسم اللہ شریف=786

کل حروف=19 لفظ تعداد=4 کل اعداد =809

(۳) دعائے فتوحات=اِفْتَحِ اَبْوَابَ فَتْحِ لِی یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابَ وَ اِفْتَحِ لِی کُلَّ اَبْوَابَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

اعداد دعائے فتوحات=3497

تعداد لفظ=32 کل حروف=61

کل اعداد دعائے فتوحات=3590

(۴) طالب شعیب الرحمٰن اعداد قمری=712

حروف=11 لفظ=2 کل اعداد=725

اب چاروں مجموعوں کو جمع کرتے ہیں۔

(۱) سورہ بقرہ اعداد قمری ملفوظی=26575973

(۲) اعداد بسم اللہ شریف =809

(۳) دعائے فتوحات اعداد قمری=3590

(۴) طالب شعیب الرحمٰن اعداد قمری=725

کل اعداد چار مجموعوں کا =26581097

تفریق=104910 باقی =26476187

تقسیم=4 حاصل تقسیم=6619046 باقی = 3

تو خانہ نمبر5 میں 1 کا اضافہ۔اب 6619046 کو خانہ نمبر1 سے نمبر16 تک دعائے فتوحات اعداد 3497 کا اضافہ کریں۔میزان چاروں اطراف سے درست آ جائیگی۔اور آخر میں محمد ایاز جل حسین شاہ صاحب کے لیے دعا کریں کہ اللہ پاک انہیں دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائیں۔

١٣	١٠	٧	۴
٣	٨	٩	١۴
١٢	١۵	٢	۵
٦	·١	١٦	١١

٧٨٦

طٰہٰ طٰس طسم حم جبرائیل المر الم

٢٦٦١٠١١	٢٦٥٠٥٢٠	٢٦۴٠٠٢٩	٢٦٢٩٥٣٧
٢٦٢٢٠۴٠	٢٦۴٣٥٢٦	٢٦۴٧٠٢٣	٢٦٢۴٥٠٨
٢٦٥٧٥١۴	٢٦٦٨٠٠٥	٢٦٢٢٥۴٣	٢٦٣٣٠٣٥
٢٦٣٦٥٣٢	٢٦١٩٠۴٦	٢٦٧١٥٠٢	٢٦٥۴٠١٧

میکائیل

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰه

اللّٰھم سخرت جمیع خلقک کما سخرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام

علاج بذریعہ گاجر

تحریر
حکیم سریندر رائے
(انڈیا)

کمزوری دماغ کا علاج:۔ اگر صبح کے وقت سات عدد مغز بادام کھا کر اوپر سے گاجروں کا پانی ۱۰ تولہ، دودھ گائے نصف سیر میں ملا کر نوش کریں تو اس سے دماغ کو تقویت ہوتی ہے۔

دردشقیقہ:۔ اگر گاجروں کے پتے گرم کر کے ان کا رس نکالیں اور اس کے چند قطرے ناک اور کان میں ڈالیں تو اس سے چھینکیں آ کر دردشقیقہ دفع ہو جاتا ہے۔

بلغمی کھانسی:۔ اگر گاجروں کو نچوڑے ہوئے پانی میں مصری ملا کر پکائیں اور بطور چٹنی بنا کر اس میں اس قدر مرچ سیاہ کا سفوف ملائیں تو اس کے کھانے سے بلغمی کھانسی کو فائدہ ہوگا بلغم بہ آسانی نکلنا شروع ہو جائے گا

پتھری کیلئے:۔ تخم گاجر تخم شلغم ہم وزن لیں اور مولی کے اندر کھوکھلا کر کے اس میں بھر دیں پھر مولی کا منہ بند کر کے بھوبھل میں پکائیں جب بھرتہ ہو جائے تو بیجوں کو نکال کر خشک کر کے محفوظ رکھ لیں

فوائد:۔ یہ بیج بند شدہ پیشاب کو کھولتے ہیں پتھری کو گلا کر نکال دیتے ہیں۔

خوراک:۔ چھ ماشہ سے نو ماشہ تک نوش فرمائیں۔

حیض کشاء:۔ تخم گاجر ایک تولہ کوٹ کر پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے شکر سرخ ۱۳ تولہ ملا کر ایام حیض میں عورت کو استعمال کروائیں۔

فوائد:۔ اس سے حیض کھل کر آتا ہے اور تمام تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔

قوت باہ کیلئے:۔ عمدہ گاجریں لے کر اوپر سے چھیل لیں اور اندر سے گٹھلی نکال دیں پھر انہیں کدوکش کر لیں۔ یہ کدوکش گاجریں ایک سیر لے کر گائے کے ایک سیر دودھ میں پکائیں۔ جب اچھی طرح گل جائے اور دودھ خشک ہو جائے اتار کر رکھ دیں، کڑاہی میں گھی ڈیڑھ پاؤ ڈال کر گرم آگ پر پکائیں اور گاجروں کا مادہ اس میں بریاں کریں۔ یہاں تک کہ اچھی طرح سرخ ہو جائے اس میں آدھ سیر مصری ڈال کر اچھی طرح حل کریں اور ذیل کی ادویہ شامل کریں۔ مغز بادام شیریں ۵ تولہ، مغز پستہ، ۵ تولہ، مغز اخروٹ ۲ تولے مغز چلغوزے ۲ تولہ، مغز ناریل، ۵ تولہ، مغز پستہ ۲ تولہ، مغز خرونجی ۲ تولہ حلوہ تیار ہے۔

فوائد:۔ منی کو زیادہ کرتا ہے قوت باہ کو بڑھاتا ہے خوراک ۵ تولہ سے ۷ تولہ تک ورق چاندی لپیٹ کر صبح کو کھائیں۔

کمزور بچوں کیلئے:۔ جن بچوں کی کمزوری کا سبب معلوم نہ ہو سکے تو گاجر کا رس ۴ ماشہ سے ایک تولہ تک، برابر گرم پانی ملا کر دن میں تین مرتبہ پلائیں ساتھ ہی اس کی ماں بھی گاجریں کھائے یا گاجر کا جوس پیے اس عمل سے تھوڑے سے عرصے میں ماں اور بچے کی صحت نمایاں طور پر ترقی کرے گی۔ گاجر کا رس جن بچوں کو بھی شکایت کے بھی پلایا کرے ان کی صحت دوسرے بچوں کی نسبت زیادہ اچھی ہوگی۔

پیٹ کے کیڑے:۔ آدھ سیر گاجروں کا رس روزانہ پینے سے پیٹ کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ یہی فائدہ صبح خالی پیٹ گاجریں لینے سے حاصل ہوتا ہے۔ جو اصحاب یہ سمجھتے ہیں کہ گاجریں ان کو ہضم نہ ہوگی تو وہ رس پی لیا کریں۔

امراض قلب کیلئے:۔ چند گاجروں کو بھون کر ان کے اوپر کا چھلکا اور اندر کی گٹھلی نکال ڈالیں اور رات کو چینی کی پلیٹ میں رکھ کر شبنم میں رکھ دیں صبح اس میں گلاب اور مصری ملا کر کھائیں تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

گم شدہ چیز مل جائے

اگر کوئی چیز کھو جائے اور کسی طرح نہ ملے تو "بسم اللہ انا للہ وانا الیہ راجعون" پڑھ لیں گم شدہ چیز فوراً مل جائے گی۔

قید سے رہائی

اگر کوئی شخص ناحق قید میں ہو اور وہ سورۃ طور باقاعدگی سے پڑھے تو جلد رہائی نصیب ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

روحانی علاج

تحریر:۔ باباصدف انبالوی (ملتان)

اولاد سے مایوسی

جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ دو انڈے جوش کر کے اور پوست دور کر کے ایک پر وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ اور دوسرے پر وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ٥ لکھے پھر پہلا بیضہ مرد اور دوسرا بیضہ عورت کھائے اسی طرح چالیس روز تک عمل کرلے اور درمیان میں قربت بھی کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ استقرار حمل ہوگا۔

پوری سورہ واقعہ

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے وہ کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

چہرہ چمکے

جو کوئی اس آیت کریمہ کو بعد نماز کے گیارہ مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے پیشانی پر مل دے تو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا منہ چمکے گا۔

"اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ"

فراخی رزق کیلئے

فراخی رزق کیلئے اور جس مہم میں چاہے اس کو پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ تنگ دستی دور ہوجائے گی اور مہم آسان ہوجائے گی۔

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا٥

شہید کا درجہ پائے

"وَاللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔"

اسم اعظم اس میں مخفی ہے جو کوئی صبح کے وقت سات مرتبہ پڑھے تو شام تک اس کے لیے فرشتے مغفرت کی دعا کریں اور اگر اس دن میں مرے تو شہید کا درجہ پائے گا اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک اس کے لئے فرشتے مغفرت کی دعا کریں اور جو اس شب کو مرے تو درجہ شہادت کا پائے گا۔

عذاب قبر سے محفوظ

جو شخص سورہ ملک (مکمل) اس سورت کو ہمیشہ پڑھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

میاں بیوی میں ناراضگی دور

میاں بیوی میں ناراضگی دور کرنے کیلئے "اَلْوَدُوْدُ" جمالی ہے۔ اس کے عدد 20 ہیں۔ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور خصومت پڑے۔ اس اسم کو ایک ہزار اور ایک بار طعام پر پڑھے اور جس جانب سے کہ ناموافقتی ہو اس کو دیں تاکہ وہ طعام کھایا جائے۔ اللہ نے چاہا تو ان دونوں میں اتفاق اور الفت ہوجائے گی۔

مردہ دل زندہ کرنے کیلئے

مردہ دل کو زندہ کرنے کے لئے "اَلْبَاعِثُ" کا ورد کرے۔ یہ جمالی ہے، عدد اس کے 537 ہیں جو کوئی چاہے کہ دل اس کا زندہ ہو سونے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھے اور اس اسم کو ایک سو ایک بار پڑھے، حق تعالیٰ اس سے مردہ دل کو زندہ فرمائے اور انوار و برکات نازل کرے گا۔

کام کی درستی کیلئے

"اَلْحَسِيْبُ" جمالی ہے، عدد اس کے 80 ہیں جو کوئی کسی چور یا حاسد یا ہمسایہ یا دشمن سے چشم زخم سے ڈرتا ہو ہر صبح و شام ایک ہفتہ تک ستر بار کہے "حَسْبِيَ اللّٰهُ الْحَسِيْبُ" مگر پنجشنبہ کے روز سے شروع کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کے شر سے نگاہ رکھے گا۔ ہنوز ہفتہ نہ گزرے گا کہ درستی کام کی ہوجائے گی۔